TUE.15.April 2025
VOLUME:20 NO:93
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4+4=8

Established May 1994 : قائم شدہ مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز منگل 15/اپریل 2025
جلد:20 شمارہ: 93
16/شوال المکرم 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

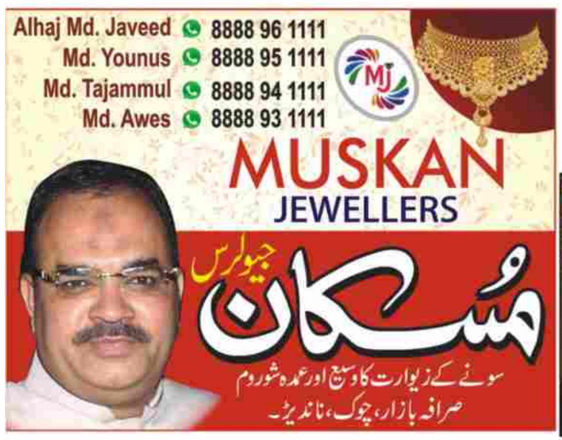

حج 2025: سعودی حکومت نے 291 ہندوستانی بچوں کی درخواستیں کیں نامنظور

جدہ: (ایجنسیز) سعودی عرب میں حج 2025 کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔ 4 جون سے شروع ہونے والے حج کے لیے دنیا بھر سے مسلمان یکم اپریل سے ہی سعودی عرب پہنچنے لگے ہیں۔ اب تک بچے، خواتین، بوڑھے سبھی حج کی سعادت حاصل کرتے آئے ہیں، لیکن اس بار حج کے قوانین میں کچھ تبدیلیاں کردی گئی ہیں۔ جس کی وجہ سے ہندوستان کے 291 بچوں کو حج کرنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ واضح ہو کہ سعودی عرب نے حج 2025 کے لیے قوانین میں کئی تبدیلیاں کی ہیں۔ نئے قوانین کے مطابق اس بار 12 سال تک کے عمر کے بچے کو حج کرنے جانے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان کے 291 بچوں کو بھی اس بار حج کی سعادت سے محروم ہونا پڑے گا۔ ہندوستان سے سب سے زیادہ مہاراشٹر سے 56 بچوں نے حج کے لیے درخواستیں دی تھیں۔ ہر سال لاکھوں کی تعداد میں عازمین حج کے لیے سعودی عرب جاتے ہیں۔ اس موقع پر بہت سارے لوگ اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو بھی ساتھ لے کر جاتے ہیں، لیکن اس بار ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ سعودی حکومت نے یہ فیصلہ بچوں کے تحفظ کے پیش نظر لیا ہے۔ سعودی حکومت کے اس فیصلے کے تحت ہندوستان سے حج کے لیے جانے والے 291 بچوں کے درخواست کو مسترد کردیا گیا ہے۔ اس بابت ہندوستانی حج کمیٹی نے 13 اپریل کو ایک سرکلر جاری کر کے سعودی حکومت کے فیصلے کی اطلاع دی۔ ساتھ ہی حج کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ 12 سال سے کم عمر کے بچوں کے حج کے لیے کی گئی ادائیگی واپس کردی جائے گی۔ جن 12 سال سے کم عمر کے بچوں کی حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے درخواست منسوخ کردی گئی ہے ان میں درج ذیل ریاستوں کے بچے شامل ہیں: آندھرا پردیش-3، بہار: 4، دہلی: 11، گجرات: 46، ہریانہ: 1، جموں وکشمیر: 2، جھارکھنڈ: 2، کرناٹک: 36، کیرالہ: 8، مہاراشٹر: 56، مدھیہ پردیش: 21، اوڈیشہ: 1، راجستھان: 5، تلنگانہ: 37، تمل ناڈو: 36، اتراکھنڈ: 1، اترپردیش 18 اور مغربی بنگال: 3۔ قابل ذکر ہے کہ حج 2024 میں لوگوں کی جم غفیر اور ہیٹ ویو کی وجہ سے تقریباً 1200 حجاج کرام کی موتیں ہوئی تھی۔ ان حالات کو دیکھنے کے بعد ہی سعودی عرب نے قوانین میں کچھ تبدیلیاں کیں۔ ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق غیر سرکاری ایچ سی او آئی کوٹہ کے ذریعے اجازت یافتہ ہندوستانی عازمین کی تعداد کو بھی 75000 سے کم کر کے 10000 کردیا گیا ہے۔ ان تبدیلیوں کا مقصد حج کو بہتر طریقے سے انجام دینا ہے تا کہ جان ومال کا کوئی نقصان نہ ہو۔

'سازش صرف ہندوستان تک محدود نہیں'، عدالت نے تہوّر رانا معاملے میں سخت تبصرہ

نئی دہلی: ممبئی میں 26/11 حملوں کے ملزم تہوّر رانا کو پٹیالہ ہاؤس کی اسپیشل این آئی اے کورٹ نے 18 دنوں کی ریمانڈ پر بھیجا ہوا ہے۔ اس ریمانڈ کے لے جاری نوٹ میں عدالت نے جو کچھ لکھا ہے، وہ بہت اہم ہے۔ اس میں لکھا گیا ہے کہ تہوّر کی سازش کی حد ہندوستان سے باہر تک پھیلی ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ ہی سازش صرف ہندوستان تک نہیں ہے، اس کے تار بین الاقوامی سطح تک جڑے ہیں۔ کئی شہروں کو ہدف بنایا گیا تھا۔ اس میں ہندوستان کے کئی شہروں سمیت قومی راجدھانی دہلی کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ عدالت کا کہنا ہے کہ تہوّر رانا اور اس کے ساتھیوں کے ذریعہ کی گئی ریکی کی جانچ ضروری ہے۔ تہوّر کو ان ثبوتوں سے روبرو کرانا ضروری ہے جو اس کے ذریعہ کگ گئی ریکی (جانچ پڑتال) سے جڑے ہیں۔ گواہوں، فارنسک اور دستاویزی ثبوتوں سے اس کا سامنا ضروری ہے۔ عدالت نے کہا کہ گواہوں اور دیگر ثبوتوں کے ساتھ اس کا آمنا سامنا کرانا ضروری ہے، گہرائی سے پوچھ تاچھ کی ضرورت ہے۔ سازش بہت گہری ہے، اس لیے تہہ تک پہنچنے کے لیے پولیس حراست میں لگاتار پوچھ تاچھ لازمی ہے۔ عدالت کے مطابق معاملہ قومی سیکورٹی سے جڑا ہے، ساتھ ہی یہ معاملہ ہندوستان کی سالمیت سے بھی منسلک ہے۔ جج نے کہا کہ جانچ ایجنسی کو پورا اور غیر جانبدار موقع ملنا چاہیے تا کہ وہ عدالت کے سامنے سبھی حقائق کو پیش کر سکے۔ قابل ذکر ہے کہ این آئی اے نے تہوّر رانا کے خلاف تعزیرات ہند کی جن دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے، ان میں موت کی سزا کا بھی التزام ہے۔ یعنی عدلیہ اسے سزائے موت کی سزا بھی سنا سکتی ہے۔ تہوّر کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعات 120 بی، 121، 121 اے، 302، 468، 471 میں معاملہ درج ہے۔ اس کے علاوہ غیر قانونی سرگرمی (روک تھام) ایکٹ یعنی یو اے پی اور دہشت گردانہ سرگرمیوں کے خلاف دفعہ 18 اور 20 کے تحت بھی معاملہ درج کیا گیا ہے۔

وقف ترمیمی قانون: مسلم پرسنل لا بورڈ کی مسلم نوجوانوں سے پُرامن اور قانون کے دائرے میں رہ کر مظاہرے کی اپیل

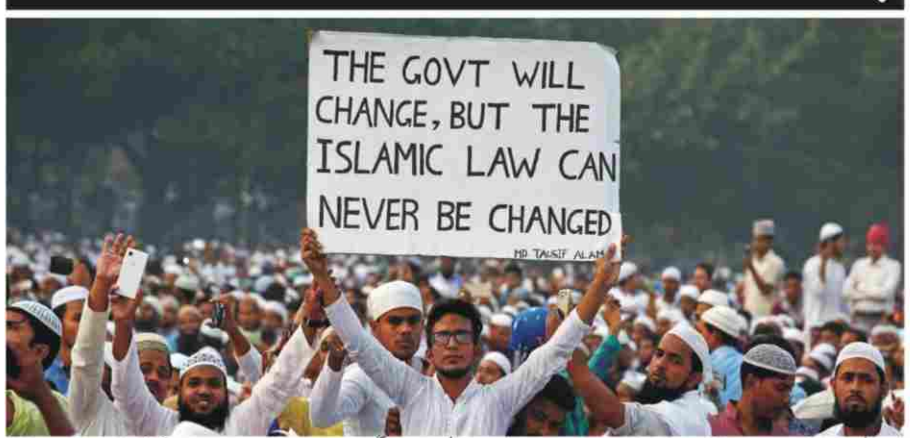

نئی دہلی: (ایجنسیز) وقف ترمیمی قانون کے خلاف پورے ملک میں مظاہروں کا دور جاری ہے۔ ایسے میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پُرامن طریقے سے مظاہرے کریں۔ ساتھ ہی بورڈ کی جانب سے مغربی بنگال میں پولیس پر یہ سنگین الزام عائد کیا گیا ہے کہ اس نے 3 مسلم نوجوانوں کی جان لے لی ہے۔ بورڈ نے نوجوانوں کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے افسران سے مطالبہ کیا ہے کہ ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ نے کہا کہ "مرشدآباد میں ایک احتجاج کے دوران پولیس کی بربریت نے 3 مسلم نوجوانوں کی جان لے لی ہے، جس کی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ سخت مذمت کرتا ہے اور مغربی بنگال حکومت سے قصوروار افسران کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور متاثرین کے اہل خانہ کو 25 لاکھ روپے کا معاوضہ دینے کا مطالبہ کرتا ہے۔ ساتھ ہی پولیس سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ کسی بھی احتجاج سے نمٹنے میں انتہائی تحمل سے کام لیں۔" بورڈ نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ "مرکزی حکومت کی جانب سے وقف ایکٹ میں کی گئی من مانی، متنازعہ، امتیازی ترامیم سے حقیقت میں مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے، جو ملک کے مختلف حصوں میں احتجاج اور مظاہرے کی صورت میں سامنے آ رہا ہے۔ ہم ذمہ دار بورڈ مسلمانوں، خاص طور سے اپنی نئی نسل کے جذبات کی قدر کرتے ہیں، لیکن ان سے اپیل کرتے ہیں کہ عجلت پسندی میں اپنے صبر و تحمل کو نہ کھوئیں۔" بورڈ نے نوجوانوں سے یہ بھی کہا کہ "ساتھ ہی ایسی ریاستوں میں مظاہرے کرنے سے بچیں جہاں کے حالات حکومتی طور پر مسلمانوں کے حق میں نہ ہوں۔ انہیں کوئی بھی سرگرمی صرف بورڈ یا کسی ذمہ دار فریق کی نگرانی میں ہی کرنی چاہیے۔ وہ اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ بدنیتی پر مبنی عناصر ان کے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔" آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے مسلمانوں سے پُرامن مظاہرے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ "مسلم نوجوان انتشار اور بدامنی نہ پھیلائیں۔ مظاہرے کے دوران کوئی اشتعال انگیز نعرے نہ لگائیں۔ یاد رکھیں، ہماری کامیابی اسی میں مضمر ہے کہ پوری تحریک پُرامن اور قانون کے دائرے میں ہوں۔ ہم یہ یقینی بنانے کی کوشش کریں کہ ہمارے ملک کے بھائی-بہن بڑی تعداد میں ہمیشہ ہمارے پروگراموں اور ہماری صفوں میں موجود رہیں۔" ساتھ ہی بورڈ نے کہا کہ "ہم اس مسئلہ کو ہندو-مسلم کا مسئلہ نہیں مانتے ہیں۔ اللہ کے ساتھ اپنا تعلق مضبوط رکھیں، اس پر بھروسہ رکھیں اور اس سے مدد طلب کرتے رہیں۔ اگر ہم پُرامن طریقے سے اور قانون کے دائرے میں رہ کر مظاہرہ کریں گے تو ان شاء اللہ کامیابی ضرور ملے گی۔"

وقف قانون کے خلاف سی پی آئی اور تمل اداکار وجئے کی پارٹی نے بھی داخل کی عرضی، سماعت 16 اپریل کو

نئی دہلی: وقف قانون کے خلاف سپریم کورٹ میں داخل کی جا رہی عرضیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اب کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) اور تمل ناڈو کی علاقائی پارٹی تملگا ویٹی کشگم (ٹی وی کے) نے بھی اس قانون کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی داخل کر دی ہے۔ دونوں پارٹیوں نے اس قانون کو اقلیتوں کے حقوق کی خلاف ورزی اور آئین کے سیکولر جذبہ کے خلاف بتایا۔ اتوار کو سی پی آئی کی طرف سے پارٹی کے جنرل سکریٹری ڈی راجہ نے سپریم کورٹ میں ایک تحریری عرضی داخل کی۔ عرضی میں انہوں نے موقف پیش کیا ہے کہ یہ ترمیم آئین کی دفعہ 14 (مساوات کا حق)، دفعہ 25 (مذہبی آزادی کا حق) اور دفعہ 26 (مذہبی اداروں کو آزادی) کی خلاف ورزی ہے۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس قانون کے تحت وقف جائیداد کا انتظام اب سیاسی مداخلت کا شکار ہوسکتا ہے جس سے مسلم طبقہ کی مذہبی اور ثقافتی خودمختاری متاثر ہوگی۔ اس دوران تمل فلموں کے سپر اسٹار اور رہنما وجئے کی پارٹی تملگا ویٹی کشگم (ٹی وی کے) نے بھی وقف قانون کو چیلنج کرتے ہوئے ایک الگ عرضی سپریم کورٹ میں داخل کی۔ ٹی وی کے کا کہنا ہے کہ یہ ترمیم ریاستوں کے دائرہ اختیار میں دخل اندازی کرتا ہے اور اقلیتی طبقہ کے مفادات کو نقصان پہنچاتا ہے۔ عرضی میں اسے ایک سیاسی طور سے متاثر قدم قرار دیا گیا۔ ان دونوں عرضیوں پر اب سپریم کورٹ 16 اپریل کو سماعت کرے گا۔ سی جے آئی سنجیو کھنہ کی صدارت میں تشکیل تین ججوں کی بنچ اس معاملے کی سماعت کرنے والی ہے۔ ان عرضیوں پر سماعت کافی اہم مانی جا رہی ہے کیونکہ وقف قانون سے جڑی یہ ترمیم کئی ریاستوں میں تنازعہ اور تشویش کا باعث بنا ہوا ہے۔ کئی ریاستوں میں اس قانون کے خلاف احتجاجی مظاہرے بھی شروع ہوگئے ہیں۔

جونپور: وقف کی زمین پر زمین مافیاوں کے ذریعہ قبضے کی کوشش

جونپور: (ایجنسیز) وقف ترمیمی بل پارلیمنٹ سے پاس ہونے کے بعد قانونی شکل اختیار کر چکا ہے۔ ایسے میں ضلع جونپور میں زمین مافیاؤں کی مستعدی ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔ تازہ معاملہ نگر کوتوالی تھانہ علاقے کے ہمام دروازہ واقع وقف بکوانی بی بی 301 اے آراضی نمبر 17 کی زمین پر اتوار کی علی الصبح 4 بجے قبضہ کرنے کی کوشش ایک بار پھر کی گئی۔ متولی محمد نسیم نے نے فوراً اس کی اطلاع 112 سے پولیس کو دی اور شہر کوتوالی متھلیش مشرا کو بھی اس کی اطلاع دے کر کام رکوا دیا۔ مصدقہ ذرائع کے مطابق اس سے قبل 29 دسمبر 2023 کو بھی سخت ٹھنڈ میں صبح بڑی تعداد میں موجود زمین مافیاؤں نے اس زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش جدید مشین کے ذریعہ باونڈری کرا کر کی تھی۔ تب بھی اس وقت کے ڈی ایم انج کمار جھا کی ہدایت پر سٹی مجسٹریٹ نے اس کام کو رکواتے ہوئے جانچ کا حکم دیا تھا۔ شہر کوتوالی متھلیش کمار مشرا نے دونوں فریقین کے بلا کر کام نہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ لیکن وقف ترمیمی بل جیسے ہی قانون کی شکل اختیار کیا مافیاؤں کی بے چینی بڑھ گئی اور سازش کے تحت ان لوگوں نے اتوار کی صبح ہزاروں کی تعداد میں ٹرکٹر پر اینٹوں کو منگا کر علی الصبح 4 بجے سے زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کی۔

اسرائیل نے 48 گھنٹوں میں غزہ میں 90 اہداف پر بمباری کرڈالی

غزہ: (ایجنسیز) اسرائیلی فوج کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ اسرائیلی فضائیہ نے گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی میں 90 سے زیادہ اہداف پر بمباری کی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ہفتے کے روز نشانہ بنائے گئے اہداف میں ہتھیاروں کے ڈپو، سیل اور تنصیبات شامل ہیں جہاں سے اسرائیل کی طرف راکٹ داغے گئے تھے۔ ترجمان نے کہا کہ حماس کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر پر اتوار کی صبح حملہ کیا گیا۔ غزہ میں سول ڈیفنس نے اعلان کیا کہ اسرائیلی فضائی حملے نے اتوار کی صبح شمالی غزہ کی پٹی میں اسپتال الاھلی بپٹسٹ کو نشانہ بنایا جس سے اس کی ایک عمارت تقریباً مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ اسپتال پر بمباری میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ایک اور تناظر میں اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا کہ حماس کے متعدد ارکان شمالی غزہ میں ایک دھماکہ خیز آلہ نصب کرنے کی کوشش کے دوران" مارے گئے۔ ترجمان نے کہا کہ رفح کے علاقے اور جنوبی غزہ کی پٹی میں موراگ کوریڈور میں بھی اسرائیلی زمینی کارروائی جاری ہے۔ اتوار کی سہ پہر اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر جنوبی غزہ کی پٹی کے خان یونس کے رہائشیوں سے کہا کہ وہ ایک آسانی حملے کی روشنی میں علاقہ خالی کردیں۔ انہوں نے کہا وہ ان تمام اہداف کے خلاف زیادہ سے زیادہ طاقت کا استعمال کریں گے جہاں سے اسرائیل کی طرف راکٹ داغے گئے۔ (بشکریہ العربیہ ڈاٹ نیٹ، اردو)

8 ریاستوں میں شدید گرمی کا الرٹ

نئی دہلی: راجدھانی دہلی سمیت کئی ریاستوں میں موسم کا مزاج بدل رہا ہے۔ کہیں شدید گرمی پڑ رہی ہے تو کہیں آندھی-بارش کا الرٹ ہے۔ محکمہ موسمیات نے ملک کی مختلف ریاستوں کے لیے اطلاع فراہم کی ہے۔ اب آسمان میں پارہ تیزی سے بڑھنے والا ہے۔ دہلی-این سی آر، اترپردیش، اتراکھنڈ، ہریانہ اور پنجاب کی بات کی جائے تو یہاں درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ فی الحال درجہ حرارت میں کمی کے آثار نظر نہیں آرہے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دہلی میں پورے دن آسمان صاف رہنے کی امید ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 سے 40 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 21 سے 23 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ تھوڑا اضافہ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 سے 41 ڈگری کے درمیان رہنے کا اندازہ ہے۔

'اتراکھنڈ اور مدھیہ پردیش میں مدارس کے خلاف ریاستی حکومتوں کی مہم ناانصافی پر مبنی'

بریلی: آل انڈیا مسلم جماعت کے صدر مولانا مفتی شہاب الدین رضوی بریلوی نے اتراکھنڈ اور مدھیہ پردیش میں مدارس کے خلاف ریاستی حکومتوں کی مہم کو ناانصافی پر مبنی قرار دیا ہے۔ انھوں نے مدارس کے خلاف کارروائی کی مذمت کرتے ہوئے پیر کو کہا کہ یہ وہی مدارس ہیں جنہوں نے 1857 سے لے کر 1947 تک کی جنگ آزادی میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ مولانا شہاب الدین نے کہا کہ مدارس نے ملک کو آزاد کرانے کے لیے قربانیاں دیں۔ فرقہ پرست طاقتیں انہیں مدارس کے خلاف بلڈوزر کارروائی کر رہی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہلدوانی میں سیل کیے گئے 13 مدارس کو فوری طور پر کھولا جائے۔ اگر کاغذی کارروائی کی کمی ہے یا ان مدارس میں صحیح طریقے سے تعلیم نہیں دی جا رہی ہے تو اس کا ازالہ کیا جا سکتا ہے، لیکن 13 مدارس کو بند کرنے کا حکم دینا انصاف کا کھلا گلا گھونٹنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی حکومت ریاست اتراکھنڈ میں مدارس کے خلاف کارروائی کر رہی ہے۔ پولیس فورس کے ساتھ بنفول پورہ تھانہ علاقہ میں پہلے سے منصوبہ بند کارروائی میں 13 مدارس کو یہ کہہ کر سیل کر دیا گیا کہ وہ غیر قانونی ہیں۔ مولانا نے انتظامیہ منشی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ جن مدارس پر رجسٹریشن کے بغیر کام کرنے کا الزام ہے وہ پہلے ہی سوسائٹی ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرڈ ہیں، منظوری دینے کی ذمہ داری ضلعی انتظامیہ کی ہے۔ بدعنوانی اور بھاری رقم کا مطالبہ کرنے کی وجہ سے مدرسہ چلانے والے مضبوط وکالت نہیں کر پا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آئین نے اقلیتوں کو اپنے ادارے کھولنے اور چلانے اور تعلیم فراہم کرنے کی کھلی اجازت دی ہے۔ اب ایسی صورتحال میں مدھیہ پردیش کے مدرسے پر بلڈوزر چلانا اور اتراکھنڈ حکومت کا مدارس کو بند کرنا آئین کے خلاف اقدامات ہیں۔ اگر مدھیہ پردیش اور اتراکھنڈ کی حکومتیں اقلیتی اداروں کے خلاف اسی طرح کارروائی کرتی رہیں تو وزیر اعظم نریندر مودی کے 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس' کے نعرے پر اعتماد برقرار رکھنا بہت مشکل ہوجائے گا۔

سلمان خان کو پھر دھمکی آمیز پیغام، نامعلوم شخص نے جان سے مارنے اور بم سے کار اڑا دینے کی کہی بات

ممبئی: سلمان خان کو ایک بار پھر دھمکی ملی ہے۔ اطلاع کے مطابق ایک نامعلوم شخص نے سلمان خان کی کار کو اڑانے کی دھمکی دی ہے۔ اس سلسلے میں پولیس نے معاملہ درج کرلیا ہے۔ فی الحال دھمکی دینے والے شخص کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ اس سے پہلے گینگسٹر لارینس بشنوئی کی طرف سے مبینہ طور پر کئی بار سلمان خان کو دھمکی دی جا چکی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ممبئی محکمہ ٹرانسپورٹ کے وہاٹس ایپ نمبر پر ایک میسج آیا تھا۔ اس پیغام میں سلمان خان کو گھر میں گھس کر جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ ساتھ ہی ان کی کار کو بھی بم سے اڑا دینے کی بات میسج میں لکھی ہوئی ہے۔ ورلی پولیس اسٹیشن میں نامعلوم شخص کے خلاف معاملہ درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس نے دھمکی بھرے پیغام کی جانچ بھی شروع کردی ہے۔ واضح رہے کہ بشنوئی گینگ کی طرف سے مبینہ طور پر سیاہ ہرن کو مارنے کے معاملے پر سلمان خان کو کئی مرتبہ دھمکی دی جا چکی ہے۔ سیاہ ہرن قتل معاملہ 1998 کا ہے۔ سال 2024 میں بھی اداکار کو دھمکی ملی تھی جس میں مندر جا کر عوامی طور سے معافی مانگنے یا 5 کروڑ روپے دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ 30 اکتوبر کو 2 کروڑ روپے کے تاوان کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ساتھ ہی گزشتہ سال سلمان خان کی رہائش پر گولی باری کے معاملے میں کچھ لوگوں کو گرفتار بھی کیا گیا تھا۔

کھڑگے-پرینکا کا ڈاکٹر امبیڈکر کو خراج عقیدت
آئین نے سماجی انصاف، مساوات اور انسانی حقوق کی گارنٹی دی'

نئی دہلی: بھارت رتن بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کو پورا ملک آج یاد کر رہا ہے۔ سیاسی پارٹیوں کے رہنما ڈاکٹر امبیڈکر کی خدمات اور ان کی قربانیوں کے لیے انہیں سلام کر رہے ہیں۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے اور پارٹی کی جنرل سکریٹری اور وائناڈ سے رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا نے بھی ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے 135 ویں یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ ملکارجن کھڑگے نے ڈاکٹر امبیڈکر کو یاد کرتے ہوئے 'ایکس' پر لکھا، "بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر نے ہم اہل وطن کو انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارہ کے جمہوری اقدار پر مبنی ہندوستانی آئین دیا جو سماجی انصاف اور چہار طرفہ ترقی کے لیے سب سے طاقتور اوزار ہے۔ انہوں نے ملک کی ترقی اور اتحاد کے لیے جامعیت کو اپنا پہلا فرض بتایا اور سبھی کے حقوق کے تحفظ پر زور دیا۔ ان کے 135 ویں یوم پیدائش پر ہم سماجی تبدیلی اور سماجی انصاف کے ان کے خیال کے تئیں اپنے غیر متزلزل عزم کو ایک بار پھر دہراتے ہیں۔ کانگریس پارٹی یہ حلف لیتی ہے کہ ہم آئینی اقدار کی سلامتی اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے ہمیشہ پابند رہیں گے۔"

ہنومان جینتی: شوبھا یاترا پر حملہ سے ناراض وی ایچ پی اور بجرنگ دل اراکین کا مظاہرہ، پولیس نے کیا لاٹھی چارج

گنا: (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے گنا میں ہنومان جینتی پر نکالے جا رہے جلوس پر پتھراؤ کے بعد سے کشیدگی کا ماحول برقرار ہے۔ پتھراؤ کے واقعہ کی مخالفت میں وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کے اراکین کے ذریعہ ہنومان چوک پر احتجاجی مظاہرہ ہوا۔ اس دوران حالات کو بے قابو ہوتا دیکھ کر پولیس نے مظاہرین پر لاٹھی چارج کر دیا۔ اس مظاہرہ میں شامل وی ایچ پی اور بجرنگ دل کارکنان ہنومان جینتی شوبھا یاترا پر حملے کے قصورواروں کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ پتھر مارنے والے سبھی قصورواروں کو جلد گرفتار کیا جائے اور ان کے گھروں پر بلڈوزر چلائے جائیں۔ مظاہرین نے کرنل گنج میں دوبارہ گھسنے کی کوشش بھی کی، لیکن پولیس نے انھیں کھدیڑ دیا۔ اس کے بعد وہ واپس کلکٹر دفتر پہنچے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گنا کے ہنومان چوراہے پر تقریباً 11.30 بجے سے ہی وی ایچ پی اور بجرنگ دل کے کارکنان جمع ہونے لگے تھے۔ سبھی کلکٹر دفتر میں ایک عرضداشت سونپنے جا رہے تھے۔ اس میں ملزمین کے گھروں پر بلڈوزر چلانے کا مطالبہ کیا گیا۔ تقریباً دوپہر 12 بجے کارکنان روانہ ہوئے، لیکن ایک ٹولی ہاٹ روڈ کی طرف جانے لگی۔ یہاں جگت سنیما کے پاس سے پولیس نے کارکنان کو کھدیڑ دیا۔ یہ جگدیش کالونی ہوتے ہوئے پوسٹ آفس کے سامنے سے کرنل گنج میں گھسنے کی کوشش کرنے لگے۔ ہندو تنظیموں کے کارکنان کے پیچھے پولیس و انتظامیہ کے افسران موقع پر پہنچے اور انھیں واپس کھدیڑا۔ تقریباً پندرہ منٹ تک یہ معاملہ چلا، اور اس کے بعد سبھی کارکنان کو کلکٹریٹ کی طرف روانہ کیا گیا۔ اس کے بعد انھوں نے کلکٹر کو عرضداشت سونپا۔ اس واقعہ کے بعد سے قصبہ میں کثیر تعداد میں پولیس فورس تعینات ہے۔ کشواہا نے اپنی شکایت میں کہا ہے کہ ڈی جے ہٹانے کو لے کر ہوئے جھگڑے کے دوران امین پٹھان نے تھار گاڑی چلا رہے رجت گوال پر پستول سے فائر کیا۔

نہ ہی انٹرپول کا نوٹس اور نہ ہی کوئی سیاسی ہلچل
میہل چوکسی کی گرفتاری نے ہر کسی کو حیران کیا!

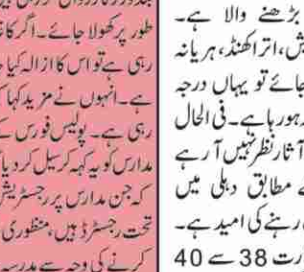

نئی دہلی: بینک سے 13500 کروڑ کی دھوکہ دہی کے معاملے میں مطلوبہ میہل چوکسی کے بلجیم میں گرفتار ہونے سے سوال کھڑا ہورہا ہے کہ آخر یہ کس طرح ممکن ہوا۔ چوکسی کے خلاف انٹرپول کا کوئی ریڈ کارنر نوٹس بھی جاری نہیں کیا گیا تھا، نہ ہی کوئی سیاسی ہلچل دیکھنے کو ملی تھی۔ ایسے ماحول میں امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ گزشتہ ماہ ہندوستان کے دورے پر آئی بلجیم کی شہزادی ایسٹرڈ سے اس گرفتاری کا تعلق ضرور ہے۔ دراصل بلجیم کی شہزادی ایسٹرڈ اپنے ملک کے نائب وزیر اعظم، وزیر دفاع اور وزرائے خارجہ سمیت 300 اراکین کے ایک بڑے نمائندہ وفد کے ساتھ گزشتہ ماہ یکم سے 8 مارچ تک ہندوستان کے دورے پر آئی تھیں۔ اس دوران شہزادی ایسٹرڈ نے وزیر اعظم نریندر مودی کے علاوہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور وزیر برائے کامرس پیوش گویل سے الگ الگ ملاقات کی تھی۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ میہل چوکسی کے بلجیم میں علاج کے نام پر پوشیدہ ہونے اور گرفتاری پر تبادلہ خیال سے متعلق کوئی بھی بیان کسی لیڈر کا سامنے نہیں آیا تھا۔ لیکن مانا جا رہا ہے کہ شہزادی کے دورۂ ہند سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کافی مضبوط ہوئے تھے۔ میہل چوکسی کی گرفتاری انہی مضبوط روابط کا نتیجہ ہے۔ میہل کی بیوی بلجیم نژاد ہیں، اس لیے بلجیم میں رہنے کے لیے میہل نے رہائشی کارڈ بنوایا ہوا تھا۔ توجہ طلب بات یہ بھی ہے کہ ہندوستان اور بلجیم کے درمیان حوالگی معاہدہ نہیں ہے، لیکن دونوں ممالک کے درمیان مضبوط رشتوں سے میہل چوکسی کو ہندوستان لایا جاسکتا ہے۔

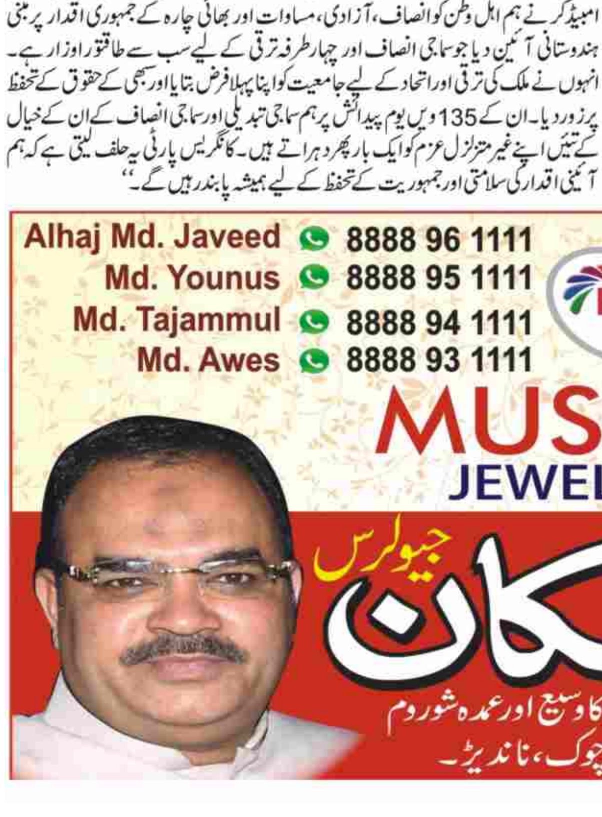

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
15 April 2025

فلمستان: بالی وڈ کے پہلے 'سٹار میکر' کا سٹوڈیو جس نے دلیپ کمار اور دیو آنند جیسے ستاروں کو متعارف کروایا

یاسر عثمان

یہ اس وقت کا ذکر ہے جب ہالی وڈ سٹوڈیو سسٹم سے متاثر ہو کر انڈین سینیما کے منظم سٹوڈیو سسٹم میں دراڑیں پڑ گئیں اور پربھات فلم کمپنی اور بومبے ٹاکیز جیسے بڑے فلم سٹوڈیو بند ہو گئے۔ اور پھر دو اور بڑے سٹوڈیو نکل کر سامنے آئے۔ وی شانتا رام کا راج کمل کالا مندر اور ششدھر مکھرجی کا فلمستان۔ یہ دونوں سٹوڈیو بھی راج کپور کے 'آر کے سٹوڈیوز' کی طرح ایک شخص کے تخلیقی خیال پر مبنی تھے۔ جی ہاں آج ہم بات کریں گے فلمستان کے بارے میں، جسے شاید سنیما کی تاریخ میں اتنا یاد نہیں کیا جاتا جتنا اس کا حصہ رہا ہے۔ 'فلمستان' جس کی فلموں کا ایک ہی مقصد تھا، تفریح اور صرف تفریح۔ اس سے قبل ہر سٹوڈیو کی اپنی الگ پہچان تھی۔ جہاں پربھات فلم کمپنی نے افسانوی اور حب الوطنی کی کہانیوں پر مبنی فلمیں بنائیں وہیں بومبے ٹاکیز نے سماجی مسائل کو تفریحی انداز میں پیش کیا۔ اس وقت جب آزادی کی ایک طویل جدوجہد کے بعد انڈیا آزاد ہوا تو جب فلمیں بنیادی طور پر دیہات، سوشلزم اور حب الوطنی جیسے موضوعات پر بنائی جاتی تھیں تاہم ایسے میں فلمستان نے ایک الگ راستہ اختیار کیا۔ انھوں نے ہر قسم کی فلمیں بنائیں لیکن ہر فلم کا ایک ہی مقصد ہوتا تھا اور وہ تھا تفریح۔ رومانس، رقص، موسیقی، سٹائلش کپڑے، شہر کی کہانیاں اور نئے ستاروں کو متعارف کروانا۔ ان تمام چیزوں کی بنیاد جن کے لیے آج بالی وڈ جانا جاتا ہے فلمستان میں رکھی گئی۔

سشادھر مکھرجی: بالی وڈ کے پہلے 'سٹار میکر'

انارکلی، پیئنگ گیسٹ، شہید، ناگن جیسی بلاک بسٹر فلمیں اسی سٹوڈیو سے بن کر نکلیں۔ دلیپ کمار، دیو آنند، شمی کپور، پردیپ کمار، سادھنا، وجنتی مالا جیسے فلمی ستاروں کی ابتدائی ہٹ فلمیں فلمستان سے ہی تھیں۔ فلمستان نے بہت کامیاب سکرین رائٹر متعارف کروائے اور ناصر حسین، نتن بوس اور رمیش سہگل کے کیریئر کو بھی بلندیوں پر پہنچایا۔ فلمی افق پر روشن سپر سٹارز کو بنانے والوں کے نام اکثر پس منظر میں ہی گم رہتے ہیں۔ پردے کے پیچھے فلمستان کے سربراہ سشادھر مکھرجی بھی ایسی ہی ایک شخصیت تھے جنھوں نے دلیپ کمار، دیو آنند، پردیپ کمار، وجنتی مالا اور شمی کپور جیسے سپر سٹارز کا کیریئر بنایا اور انھیں آسمان کی بلندیوں تک لے گئے۔ صحیح معنوں میں وہ بالی وڈ کے پہلے 'سٹار میکر' تھے۔

فلمستان کیسے بنا؟

1940 میں جب دیویکا رانی نے بمبے ٹاکیز کی باگ ڈور سنبھالی تو جلد ہی سٹوڈیو کا ماحول بدل گیا اور واضح دراڑیں پڑنا شروع ہوگئیں۔ اس دوران وہاں دھڑے بندی تیز ہوگئی اور ہمانشو رائے کے قریبی ساتھی ششدھر مکھرجی نے بغاوت کر دی۔ ان کے ساتھ بمبے ٹاکیز کے سب سے بڑے سٹار اشوک کمار بھی تھے جو سشادھر کے بہنوئی بھی تھے۔ سٹوڈیو کی سب سے کامیاب فلم 'قسمت' کے ہدایت کار گیان مکھرجی بھی ان کے ہمراہ شامل ہو گئے۔ یہ تینوں اپنے ساتھ کچھ اور لوگوں کو لے کر سٹوڈیو سے نکل گئے۔ بمبے ٹاکیز اس دھچکے سے کبھی نہیں نکل سکا اور چند سال بعد بند ہوگیا۔ لیکن 1943 میں سشادھر مکھرجی نے اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر ایک نیا سٹوڈیو فلمستان شروع کیا۔ پہلے یہاں 'شاردا' سٹوڈیو ہوا کرتا تھا، جو آگ لگنے سے تباہ ہوگیا۔ فلمستان نے وہی جگہ ممبئی کے گرگاؤں ویسٹ میں لی۔ تقریباً پانچ ایکڑ پر پھیلا یہ اسٹوڈیو وقت کی تباہ کاریوں کو سہتے ہوئے آج بھی موجود ہے۔ اس میں سات شوٹنگ فلور، ایک شیو مندر اور ایک سرسبز و شاداب باغ بھی ہے، جسے آپ نے ہزاروں فلموں میں دیکھا ہوگا۔ فلمستان کے مرکزی ستون سشادھر مکھرجی تھے، ہدایت کار گیان مکھرجی تھے اور معروف سٹار اشوک کمار تھے۔ اس کے مالیاتی انتظام کی ذمہ داری چنی لال کوہلی کو دی گئی جو بمبئی ٹاکیز سے ان کے ساتھ آئے تھے اور عظیم موسیقار مدن موہن کے والد تھے۔ فلمیں بنانے کا ماڈل زیادہ تر بمبے ٹاکیز سے لیا گیا تھا۔ فلمستان کی پہلی فلم 'چل چل رے نوجوان' (1944) تھی جس کی ہدایت کاری گیان مکھرجی نے کی تھی اور اس میں اشوک کمار اور نسیم بانو نے اداکاری کی تھی لیکن یہ پہلی فلم بری طرح فلاپ ہوگئی۔ فلمستان کی ابتدائی فلموں میں سے ایک اور فلم 'آٹھ دن' (1946) تھی جو کامیاب نہیں ہوسکی لیکن اسے اس مناسبت سے یاد کیا جاتا ہے کہ اردو کے مشہور ادیب سعادت حسن منٹو نے نہ صرف اس کی تحریر میں حصہ ڈالا بلکہ اس میں فضائیہ کے ایک افسر کا کردار بھی ادا کیا۔ یہ وہ وقت تھا جب بنگالی سینیما کا سنہری دور اختتام کی جانب جا رہا تھا اور اس کے بڑے نام بمبئی فلم انڈسٹری کا رخ کر رہے تھے۔ فلمستان نے اس موقع سے فائدہ اٹھایا۔ پہلے ڈائریکٹر نتن بوس آئے اور پھر ایک میوزک کمپوزر آئے جنھوں نے فلمستان سے شروعات کی اور ہندی سنیما کے سب سے بڑے میوزک کمپوزر ایس ڈی برمن کے طور پر نام کمایا۔ نتن بوس نے اگلی فلم مزدور کی ہدایت کاری کی تاہم لیکن فلم شکاری (1946)، جس کی موسیقی ایس ڈی۔ برمن نے ترتیب دی تھی، بہت کامیاب رہی اور بلاآخر سٹوڈیو کامیاب قرار پایا۔ سشادھر مکھرجی نے جان لیا تھا کہ اچھے گانے اور موسیقی فلم کی کامیابی کی ضمانت ہوتے ہیں۔ اس لیے ایس ڈی برمن کے بعد سی رام چندر اور ہیمنت کمار بھی فلمستان سے جُڑ گئے۔ اس سٹوڈیو کی موسیقی کی نشستیں اس وقت انڈسٹری میں کافی مشہور تھیں اور یہاں بننے والی فلموں میں سات آٹھ گانوں کا ہونا معمول کی بات تھی۔ بنکم چندر چٹرجی کے 1950 میں لکھے گئے بندے ماترم کو انڈیا کا قومی ترانہ بنایا گیا تھا لیکن یہ حیرت انگیز ترانہ دو سال بعد اپنے حقیقی معنوں میں پورے ملک میں جگہ بنا گیا جب ہیمنت کمار نے 1952 میں فلمستان میں اسے کمپوز کیا تھا۔

دلیپ کمار: فلمستان کے سٹار

اور پھر وہ وقت آیا جب 1946 میں بعض اختلافات کی وجہ سے اشوک کمار نے فلمستان چھوڑ دیا اور واپس بمبے ٹاکیز چلے گئے اور وہاں کچھ ہٹ فلمیں بنائیں۔ لیکن ان کے بعد فلمستان کو ایک نئے اور بڑے سٹار کی ضرورت تھی۔ ایک سال بعد دلیپ کمار اور کامنی کوشل کی فلم 'ندیا کے پار' فلمستان میں ہٹ ہوگئی لیکن اصل ہلچل ان کی 1948 میں ریلیز ہونے والی فلم 'شہید' نے پیدا کی جو اس سال کی سب سے کامیاب فلم ثابت ہوئی۔ اس کے بعد کامنی کوشل کے ساتھ فلمستان کے لیے ان کی تیسری فلم شبنم بھی ہٹ رہی۔ فلمستان کے علاوہ دلیپ کمار نے دیگر پروڈیوسرز کے ساتھ مل کر میلہ اور انداز جیسی سپرہٹ فلمیں بھی دیں۔ ان دو سالوں نے دلیپ کمار کو ہندی سنیما کے سب سے بڑے سٹار اداکار کے طور پر متعارف کروایا۔

جب سشادھر مکھرجی نے فلمستان سٹوڈیو چھوڑا

ایک اہم موڑ اس وقت آیا جب 1950 میں، سشادھر مکھرجی نے سٹوڈیو میں اپنے حصص ایک تاجر تولارام کے ہاتھوں فروخت کر دیے۔ یہ وہ وقت تھا جب ممبئی میں ایک کے بعد ایک سٹوڈیو بند ہو رہا تھا۔ کئی سال تک فلمیں بنانے کے بعد وہ تھک چکے تھے اور بریک لینا چاہتے تھے۔ وہ انگلینڈ چلے گئے اور تولارام فلمستان کے چیف پروڈیوسر بن گئے لیکن ان کی بنائی ہوئی فلمیں نہیں چل سکیں۔ تولارام سمجھ گئے کہ فلمیں دوسرے کاروبار سے مختلف ہیں۔ فلمستان میں سشادھر مکھرجی کے تخلیقی خیالات کی کمی تھی۔ آخر کار سشادھر مکھرجی واپس آگئے اور ان کے ساتھ فلمستان کی کامیابی بھی لوٹ آئی۔

پردیپ کمار کو سٹار بنایا گیا

1953 میں بننے والی انارکلی نے ایک نئے ہیرو پردیپ کمار کو متعارف کروایا۔ انارکلی اس سال کی سب سے کامیاب فلم تھی۔ وہ کہانی جس پر کے آصف نے سات سال بعد مغل اعظم بنائی۔ انارکلی کے ساتھ ایک اور ستارہ پیدا ہوا۔ یہ سکرپٹ رائٹر ناصر حسین تھے جو بعد میں بالی وڈ کے بہت کامیاب پروڈیوسر ڈائریکٹر بن گئے۔ پردیپ کمار کے ساتھ ہیرو کے طور پر بنائی گئی اگلی فلم ناگن (1954) تھی جو اس سال کی سب سے بڑی بلاک بسٹر تھی اور اس نے پردیپ کمار کو سٹار بنا دیا۔ اداکارہ وجنتی مالا کی پہلی کامیاب ہندی فلم بھی ناگن تھی۔ ناگن کے گانے بہت ہٹ ہوئے اور اس کی 'ناگن دھن' آج بھی امر ہے۔ یہاں تک کہ ملک کے سانپ پالنے والے بھی اپنی بانسری پر ایک ہی دھن بجاتے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ فلم کے لیے وہ دھن بین پر نہیں بلکہ کلیولین نامی ایک آلے پر بجائی گئی تھی۔ 1954 فلمستان کا سنہری سال تھا۔

شہری زندگی کی فلمیں

تقسیم کے بعد ایک وقت ایسا آیا جب انڈیا میں دیہاتوں اور چھوٹے شہروں سے لوگ کام کی تلاش میں بڑے شہروں کا رخ کرنے لگے۔ شہروں کے سینیما میں جدوجہد، خواب، رومانس اور کامیابی کی نئی کہانیاں ابھرنے لگیں۔ سشادھر مکھرجی بھی ایسی کہانیوں پر مبنی تفریحی اور تجارتی فلمیں بنانا چاہتے تھے۔ اس کی شروعات دیو آنند کے اکاؤنٹنٹ سے ہوئی۔ یہ فلم ناصر حسین نے لکھی تھی اور اس کی ہدایت کاری سشادھر کے چھوٹے بھائی نے کی تھی۔ فلم ہٹ رہی اور اگلی فلم میں بھی یہی ٹیم تھی اور ہیرو بھی دیو آنند تھے۔ اس بار نہ صرف تھیم شہری تھی بلکہ فلم کا نام بھی انگریزی میں 'پیئنگ گیسٹ' تھا۔ اس وقت یہ بالکل نئے انداز کی فلم تھی اور بہت ہٹ ہوئی تھی۔ کشور کمار اور آشا بھوسلے کے گائے ہوئے گیت آج تک لوگوں کو ازبر ہیں۔ اسی سال مصنف ناصر حسین کو فلمستان کی اگلی فلم 'تمھیں نہیں دیکھا' سے ہدایت کار بننے کا موقع ملا۔ ہیرو کے کردار کے لیے دیو آنند سے رابطہ کیا گیا۔ کسی وجہ سے انھوں نے انکار کر دیا اور پھر فلم کے ہیرو شمی کپور تھے جو اس وقت تک انڈسٹری میں جدوجہد کر رہے تھے اور اس بلاک بسٹر میوزیکل فلم سے انھیں پہلی بڑی کامیابی ملی۔ لیکن اس فلم کے ساتھ ہی سٹوڈیو کی قسمت ایک بار پھر بدل گئی۔ یہ فلم فلمستان کی آخری ہٹ فلم ثابت ہوئی۔ تولارام اور سشادھر مکھرجی کے درمیان کچھ ایسا ہوا جس کے بعد مکھرجی نے ایک بار پھر فلمستان چھوڑ دیا۔ اس بار وہ واپس نہیں آئے۔ ان کے بعد کئی فلمیں بنیں لیکن ان میں وہ چیز نہیں تھی جو پچھلی ٹیم کی بنائی گئی فلموں میں تھی۔ 1943 سے 1957 تک سشادھر مکھرجی نے فلمستان کے لیے 27 فلمیں بنائیں جن میں سے 19 ہٹ ہوئیں۔ ایک ایسے وقت میں جب سٹوڈیوز عام طور پر اداکار اور ہدایت کار (راج کپور، وی شانتارام) چلاتے تھے، سشادھر مکھرجی نے خود کو ایک پروڈیوسر کے طور پر منوایا۔ انھوں نے نہ صرف فلمیں بنائیں بلکہ کئی ستارے بھی متعارف کروائے اور فلمستان سٹوڈیو کو آسمان کی بلندی پر پہنچایا۔

مکھرجی خاندان

مکھرجی کے خاندان کا شمار فلم انڈسٹری کے ممتاز خاندانوں میں ہوتا ہے اور وہ آج تک فلموں سے وابستہ ہیں۔ مکھرجی کے چھوٹے بھائی فلم ڈائریکٹر سبودھ مکھرجی اور فلم پروڈیوسر پربودھ مکھرجی تھے۔ سشادھر کے چار بیٹے تھے جن کے نام جوئے مکھرجی، دیب مکھرجی، شومو مکھرجی اور شیر مکھرجی ہیں۔ دیب مکھرجی کے بیٹے آیان مکھرجی آج ایک کامیاب ہدایت کار ہیں۔ شومو کی بیٹی اداکارہ کاجول ہیں۔ سشادھر کے بڑے بھائی فلموں میں

وقف' ایک مقدس امانت، جسے بااثر لوگوں نے غصب کرلیا

تنزیل صدیقی، میرا روڈ، ممبئی

اسلام کا نظام فلاح و بہبود دنیا کے تمام نظاموں سے منفرد اور بامقصد ہے۔ اسی نظام کا ایک اہم ستون "وقف" ہے، جس کا تصور قرآن وسنت کی روشنی میں صرف فلاحی مقاصد کے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔ وقف کا اصل مقصد غریبوں، یتیموں، بیواؤں، طلبہ، مسافروں اور بیماروں کی مدد کرنا ہے، لیکن افسوس! آج یہی مقدس ادارہ بدعنوانی، مفاد پرستی اور ناجائز قبضوں کی بھینٹ چڑھ چکا ہے۔

وقف: عبادت اور صدقۂ جاریہ

اسلام میں وقف محض عطیہ یا خیرات نہیں بلکہ ایک جاری صدقہ ہے یعنی ایسی نیکی جو انسان کے مرنے کے بعد بھی جاری رہتی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیبر کی زمین کو وقف کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اصل مال کو روک لو اور اس کی آمدنی اللہ کی راہ میں خرچ کرو" (صحیح بخاری) اسی اصول پر دینی مدارس، یتیم خانے، مساجد، مسافر خانے، طبی مراکز، اور علمی ادارے قائم ہوئے، جو صدیوں تک ملت کے لیے نعمت بنے رہے۔

بدعنوانی اور ناجائز قبضے—امانت میں خیانت

بدقسمتی سے آج ملک بھر میں لاکھوں ایکڑ وقف زمینیں، دکانیں، عمارتیں اور جائیدادیں ایسے لوگوں کے قبضے میں ہیں جو یا تو بااثر سیاستدان ہیں، یا جعلی متولی، یا مذہب کے نام پر عوام کو گمراہ کرنے والے مفاد پرست۔ وقف بورڈ کی فائلوں میں جن جائیدادوں کا مصرف یتیموں، بیواؤں، اور مستحقین کے لیے لکھا ہے، وہ حقیقت میں: تجارتی پلازہ، ہوٹل، اور گودام بن چکے ہیں۔ سستے داموں ذاتی مفاد کے لیے فروخت ہو چکے ہیں۔ جعلی دستاویزات پر غیر متعلقہ افراد کو الاٹ ہو چکے ہیں۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں سخت وعید

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے اہل کو پہنچا دو" (سورۃ النساء: 58) اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اللہ کے مال میں بغیر حق کے تصرف کرے، اس کا ٹھکانہ جہنم ہے" (صحیح بخاری) وقف کا مال "اللہ کا مال" ہے۔ اس میں خیانت صرف قانونی جرم نہیں، بلکہ ایک دینی و اخلاقی تباہی ہے جس کا انجام صرف عدالت میں نہیں، بلکہ آخرت کے کٹہرے میں بھی ہے۔

فقہی موقف—امت کا اجماعی نظریہ

تمام فقہی مکاتبِ فکر اس بات پر متفق ہیں کہ:

"الوقف حبس العين وتسبيل المنفعة"

یعنی: "وقف میں اصل مال کو روک دیا جاتا ہے اور اس کی آمدنی اللہ کی راہ میں جاری کی جاتی ہے۔" لہٰذا وقف کی زمین یا جائیداد کو فروخت کرنا، ذاتی فائدے کے لیے استعمال کرنا، یا غیر مستحقین کو دینا سخت حرام ہے۔ ملت کا نقصان: امیر لوٹ رہا ہے، مستحقین محروم ہیں! کیوں؟ یہ سوال ہر مسلمان کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہے: "امیر لوٹ رہا ہے، مستحقین محروم ہیں! کیوں؟" "کیا ہم نے اس لیے وقف کیا تھا کہ قوم کے سرمایہ پر بااثر لوگ قبضہ کریں؟ کیا یتیم، بیوہ، مسافر، طالبعلم اور بیمار اسی لیے محروم رہیں کہ ہم نے اپنی خاموشی سے ظالموں کو مضبوط کر دیا؟ یہ امانت خدا کی تھی، جسے ہم نے رشوت، تعلقات، اور سیاسی مفادات کے نام پر چوروں کے حوالے کر دیا۔

کیا ہونا چاہیے؟—اصلاحی لائحہ عمل

1. ڈیجیٹل شفافیت: تمام وقف جائیدادوں کو آن لائن ریکارڈ کیا جائے، جسے ہر عام شخص دیکھ سکے۔
2. قانونی کارروائی: ناجائز قبضے کرنے والوں پر فوجداری مقدمے قائم ہوں۔
3. جوابدہی کا نظام: وقف متولیوں کا تقرر علم، دیانت اور شفافیت کی بنیاد پر کیا جائے۔
4. عوامی بیداری: مساجد کے خطبات، دینی جلسے، سوشل میڈیا، اور تعلیمی اداروں میں وقف کی اہمیت اور کرپشن کے خلاف بیداری مہم چلائی جائے۔
5. مخلص قیادت: وقف بورڈز اور متعلقہ اداروں میں صرف دیانتدار، ملت کے ہمدرد اور قانون جاننے والے افراد کو شامل کیا جائے۔

یہ وقت ہے جاگنے کا

اگر ہم نے اب بھی آنکھیں بند رکھیں، تو وہ ادارہ جو کبھی امت کی فلاح کی علامت تھا، وہ کرپشن، ناانصافی، اور دینی خیانت کی پہچان بن جائے گا۔ وقت آ گیا ہے کہ ہم متحد ہو کر اپنے اثاثوں کو بچائیں، وقف کی اصل روح کو زندہ کریں، اور اللہ کی دی ہوئی اس امانت کی حفاظت کریں۔ ورنہ کل بروز قیامت ہم سے یہ سوال ضرور ہوگا: "تم نے یتیموں کا حق کیوں چھینا؟" "یہ نہ سمجھو کہ تم غریبوں کا حق چھین رہے ہو، دراصل تم اپنی آخرت کا سرمایہ لٹا رہے ہو"

وقف کی زمین: کس طرح بدعنوانی ایک معاشرہ کی دولت کو نچوڑ رہی ہے

وقف املاک مسلم قوم کی بھلائی کے لیے خیرات میں دیے گئے تھے، جو بدعنوانی، غصب اور سیاست دانوں کے غلط استعمال کی وجہ سے عرصے سے غیر محفوظ ہوگئے ہیں۔ پورے ہندوستان میں ان زمینوں کے ہزاروں ایکڑ جس کا مقصد تعلیم، ہیلتھ کیئر اور معاشرتی بھلائی کے لیے تھا، یہ غیر قانونی طریقے سے منتقل کیے گئے، بدانتظامی اور لیز پر دیے گئے بہت ہی کم قیمت پر۔ اس معاملے کی وسعت بہت ہی حیران کن ہے۔ جنوب میں کرناٹکہ کے علاقے سے لے کر شمال میں دلہی تک، وقف بورڈ کی حفاظت کرنے کے بجائے جو اس کے ذمہ دار ہیں، ان املاک کو نظامی طور پر لوٹ لیا سیاست دانوں سے، بورڈ کے افسران اور رییل اسٹیٹ کے مافیاؤں سے ملی بھگت کر کے۔ وقف املاک سے متعلق بدعنوانے کی بڑی وسعت ہے جس کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے، کرناٹکہ میں وقف کی زمین کے بدانتظام کرنے کی وضاحت سے۔ 2012 میں کرناٹکہ اسٹیٹ مینوریٹی کمشن نے ایک رپورٹ جمع کی اس وقت کے وزیر اعلی ڈی وی سدانند گوڑا کو، یہ واضح کرتیں ہیں کہ وقف کی زمین تقریباً 27 ایکڑ کے غلط طریقے سے تخصیص کیے گئے تھے اور ان کے غلط استعمال کیے گئے تھے۔ ایک تخمینہ کے مطابق جو نقصان ہوا ہے حیرت کون ہے، جو کہ دو ٹریلین (دو لاکھ کروڑ)، یہ تخمینہ آج کے وقت اور بھی زیادہ ہوجاتا ہے جیسا کہ زمین کی قیمت عجلت سے بڑھ رہی ہے۔ کرناٹکہ میں وقف بورڈ کی آدھی زمین کھوگئی ہے، بدعنوانی کی وجہ سے، اور یہ کام انجام دیا گیا بورڈ کے ممبروں کے ذریعے جو لوگ سیاستدانوں اور رییل اسٹیٹ مافیاؤں کے ساتھ ملکجل کر کر رہے ہیں۔ اسکولوں، اسپتالوں اور قوم کے بھلائی کے ادارے بنانے کے بجائے، یہ زمین یا تو غیر قانونی طریقے سے فروخت کر دیے گئے یا ذاتی کمپنیوں کو دے دی گئی، بازاری قیمت کے بہت ہی کم قیمت پر۔ اس دھوکہ دھڑی کی وسعت کے باوجود، ایک چھوٹی سی کوشش کی جارہی ہے کھوئی ہوئی زمین کو واپس کرنے یا ان لوگوں کو پکڑنے کے لیے جو اس کے ذمہ دار اور محتسب ہیں۔ وقف بورڈ کے اندر بدعنوانی کرناٹکہ تک محدود نہیں ہے۔ دلہی میں انفورسمنٹ ڈائریکٹریٹ (ED) حال فی الحال میں امانت اللہ خان کے بارے میں تفتیش کر رہے ہیں، جو کہ دلہی وقف بورڈ کے سابق چیئرمین تھے، سنجیدہ الزامات لگائے گئے ہیں، غیر قانون طریقے سے اثاثے جمع کرنے، بورڈ کے اندر 30 سے زیادہ افراد کی غیر قانونی طور سے تقرری کرنے، وقف املاک کو غیر قانونی طریقے سے لیز پر دینا شامل ہے۔ کون سی ایسی چیز ہے جو اس معاملہ کو زیادہ دلچسپ بنا دیتی ہے وہ یہ ہے کہ یہ شکایت ان غیر قانونی کے خلاف خود مسلم قوم کے ممبروں نے درج کیا ہے، جو مایوسی اور دھوکے پر روشنی ڈالتے ہیں، جن کا ان لوگوں کو احساس ہوا اور وہ سیدھے طور پر اس بدانتظامی سے متاثر ہوئے۔ قوم کی دولت کا صحیح محافظ کی طرح خدمت کرنے کے بجائے، دلہی میں وقف بورڈ سیاسی و مالی فوائد کا ہتھیار بن گئے، مزید انہوں نے اس ادارے پر بھروسہ کو ختم کیا۔ جنوب میں مزید خبر آئی، تیلنگانہ وقف بورڈ جس پر بے شمار زمین غصب کرنے کے معاملات درج ہیں، خاص کر کے رنگاریڈی ضلع کے گھٹکیسر منڈل اور میڈی پلی منڈل میں۔ ماضی کے عرصے میں، زمین کے معتبر حصے پر ان علاقوں میں غصب کرنے والوں کے ذریعے زبردستی قبضہ کر لیے گئے، انہیں یہ حمایت حاصل ہوئی بورڈ کے نااہلی کی وجہ سے۔ بے شمار مثالیں ایسے ہیں کہ غصب کرنے والے بہت ساری عدالتوں میں تحریری شکایت درج کی، ان وقف املاک کی ملکیت پر دعوی کرنے کے لیے، اور بورڈ یا تو ان معاملات کا جائزہ لینے سے ناکام ہوگئے یا وقت پر انہوں نے شکایت درج نہیں کی، جس کی وجہ سے مزید نقصان کا سامنا ہوا۔ یہاں تک کہ کچھ اداروں کے بارے میں عدالتوں نے وقف بورڈ کی حمایت میں فیصلہ سنایا، افسران نے ان املاک کو دوبارہ حاصل کرنے پر دلچسپی ظاہر نہیں کی، اور ان جگہوں پر غیر قانونی قبضہ مسلسل جاری رہنے کی اجازت دے دی، یہ نااہلی، بدعنوانی یا سیاسی دبدبے کی وجہ سے ہوا۔ بورڈ کی ناکامی اس کے عمل نہ کرنے کی وجہ سے ہوا ہے، جس کا نتیجہ قوم کے اثاثے کے بڑے نقصان کے طور پر سامنے آیا، جس کی حفاظت کی جاسکتی تھی۔ وقف بورڈ کے اندر یہ بحران انتظامی ناکامی کا ایک بڑی شکل ہے۔ ان ادارے کی حفاظت کرنے کے لیے بنیاد ڈالی گئی تھی، تاکہ اس قوم کی دولت تعلیم، معاشرتی بھلائی اور معاشی ترقی کے لیے استعمال کیا جائے۔ لیکن اس کے بجائے، انہوں نے اسے اپنے فائدے بنانے کے ذرائع بنا لیے ہیں۔ مختلف ریاستوں میں مسلسل ہونے والے موضاعات جیسا کہ سیاسی دخل اندازی بورڈ کے تقرری میں، افسران اور زمین مافیاؤں کے بیچ ملی بھگت، ریاستی حکومتوں کی ناکامی پر روشنی ڈالتے ہیں، یہ مشکلات کتنے گہرے ہوتے جارہے ہیں۔ زمین کا ہر ایک ایکڑ جو کھوگئی ہے وہ اس قوم کی کھوئی ہوئی مواقع کو دکھاتے ہیں، اور مستقبل نسلوں کی ضروری وسائل اور خدمتوں سے محروم کر رہے ہیں۔ اگر بدعنوانی اور نظر اندازی کا تسلسل توڑ دیا جائے، تو فوری اصلاحات کی ضرورت ہے، وقف بورڈ کے معاملات میں بڑی شفافیت لانے کے لیے، سختی قانونی عمل ضروری ہے ان لوگوں کے خلاف جو بدانتظامی کے ذمہ دار ہے، زمین کی ڈیجیٹل رجسٹری کا نفاذ ضروری ہے تاکہ اس کی نگرانی کر سکے اور وقف املاک کی حفاظت کرے، یہ اہم اقدام ہے۔ مزید براں، آزادانہ نگرانی کرنے والی اداروں کی بنیاد رکھنا ضروری ہے جو منتقلی کی نگرانی کرے اور غصب کرنے والے پر قانونی لڑائی کو بہت ہی ذمہ داری سے یقینی بنائے۔ بغیر کسی نظامی تبدیلیوں کے وقف اثاثے پر مسلسل لوٹ مار ہوتی رہے گی۔ مزید اس نظام کو کمزور کردے گی، جس کا صحیح مقصد قوم کی ترقی تھی، وقف املاک کی مستقبل منحصر ہے کہ یہ بورڈ کی اصلاحات کی جاسکتی ہے جو ان کے بنائے گئے مقصد کو پورا کریں، نہ کہ وہ غلط استعمال کی گاڑیاں بن جائے۔ یہ عمل کرنے کا صحیح وقت ہے۔ اس سے پہلے کہ اس قوم کے قابل قدر دولت ہمیشہ کے لیے کھوجائے۔

ریشم فاطمہ
انٹرنیشنل ریلیشنس میں ماسٹر،
جواہر لال نہرو یونیورسٹی

عالمی صحت ادارہ نے پاکستان پر سفری پابندیوں میں توسیع کردی

اسلام آباد۔ 14/اپریل۔ ایم این این۔ عالمی صحت ادارہ نے پاکستان پر سفری پابندیوں میں توسیع کردی ہے۔ فیصلہ 6 مارچ کو ہونے والے ڈبلیو ایچ او کی ہنگامی کمیٹی کے 41 ویں اجلاس میں کیا گیا، جس میں پولیو سے متاثرہ ممالک کے حکام نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق کمیٹی نے پولیو کے عالمی پھیلاؤ کے ساتھ ساتھ پاکستان کی صورتحال اور وائرس پر قابو پانے کے لیے حکومتی کوششوں کا بھی جائزہ لیا۔ کمیٹی کے نتائج میں کہا گیا ہے کہ پاکستان اور افغانستان پولیو کے خاتمے کی عالمی کوششوں کے لیے بدستور خطرہ ہیں۔ دونوں ممالک کو پولیو وائرس کے جاری بین الاقوامی پھیلاؤ کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔ جہاں ڈبلیو ایچ او نے پاکستان کے انسداد پولیو کے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس کی مہمات کے معیار پر اعتماد کا اظہار کیا، کمیٹی نے نوٹ کیا کہ صوبائی اور ضلعی سطح پر بہتری کی ابھی بھی گنجائش ہے۔ تشویشناک بات یہ ہے کہ پاکستان میں پولیو کے مثبت ماحولیاتی نمونوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، 2023 اور 2024 کے درمیان رپورٹ ہونے والے کیسز میں بارہ گنا اضافہ ہوا ہے۔ صرف اس سال ملک بھر میں 628 پولیو پازیٹو ماحولیاتی نمونے رپورٹ ہوئے ہیں، نئے اضلاع بھی جنگلی پولیو وائرس سے متاثر ہوئے ہیں۔

ایران کے شہر مہرستان میں آٹھ پاکستانی شہریوں کا قتل: 'مرنے والوں کے ہاتھ، پاؤں بندھے ہوئے تھے، کمر میں گولیاں ماری گئیں'

زبیر خان پاکستان میں حکام نے ایران کے صوبہ سیستان بلوچستان کے شہر مہرستان میں نامعلوم مسلح افراد کی گولیوں کا نشانہ بننے والے آٹھ پاکستانی شہریوں کے ناموں اور شناخت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہلاک ہونے والوں کی میتیں ملک واپس لانے کے لیے کیے جانے والے انتظامات آخری مراحل میں ہیں۔ ایک ایرانی خبر رساں ادارے اور ہلاک ہونے والوں کے پاکستان میں موجود ایک رشتہ دار نے دعویٰ کیا ہے کہ جب آٹھ پاکستانیوں کی لاشوں کو جائے وقوعہ سے برآمد کیا گیا تو اُن کے ہاتھ، پیر بندھے ہوئے تھے جبکہ ان افراد کو کمر پر گولیاں ماری گئی ہیں اور اُن کی لاشوں کی منھ دیوار کی طرف تھے۔ تاہم اِن دعوؤں کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ یہ تمام پاکستانی گاڑیوں کی مرمت کرنے والی ایک ہی ورکشاپ میں کام کرتے تھے اور ان کی رہائش بھی ایک ہی کمرے میں تھی۔ اس واقعے کی ذمہ داری ایک غیر معروف کالعدم تنظیم بلوچ نیشنلسٹ آرمی (بی این اے) کی جانب سے قبول کی گئی ہے۔ ایران میں پاکستان کے سفیر محمد مدثر کے مطابق مہرستان میں ہلاک ہونے والے پاکستانی شہریوں کا تعلق صوبہ پنجاب کے ضلع بہاولپور سے ہے اور اُن کی شناخت محمد عامر، محمد دلشاد، محمد ناصر، ملک جمشید، محمد دانش، محمد نعیم، غلام جعفر اور محمد خالد کے ناموں سے کی گئی ہے۔ ہلاک ہونے والوں میں باپ، بیٹے سمیت ایک ہی خاندان کے متعدد افراد بھی شامل ہیں۔ وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف نے مہرستان میں آٹھ پاکستانیوں کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ایرانی حکومت سے ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ ایران نے اس واقعے کی مذمت کرتے ہوئے اسے 'غیر انسانی اور بزدلانہ مسلح کارروائی' قرار دیا ہے۔ اسلام آباد میں ایرانی سفارتخانے کے بیان میں کہا گیا ہے کہ 'دہشت گردی پورے خطے میں ایک دیرینہ اور مشترکہ خطرہ ہے جس کے ذریعے غدار عناصر بین الاقوامی دہشت گردوں کے ساتھ مل کر پورے خطے میں سلامتی اور استحکام کو نشانہ بناتے ہیں۔'

'دلشاد بے روزگاری کی وجہ سے ایران گئے تھے'

محمد دلشاد اُن آٹھ پاکستانی شہریوں میں شامل ہیں جنھیں سنیچر کو ایرانی صوبے سیستان بلوچستان میں نامعلوم مسلح افراد نے گولیاں مار کر ہلاک کیا ہے۔ محمد دلشاد کے بڑے بھائی محمد ارشد نے بی بی سی اُردو کو بتایا کہ دلشاد نے سوگواران میں بیوہ اور چار بچے چھوڑے ہیں۔ محمد ارشد کے مطابق 'بھائی دلشاد نے رمضان میں فیصلہ کیا تھا کہ وہ اب ایران میں اپنی ورکشاپ ہمیشہ کے لیے ختم کر کے پاکستان منتقل ہوجائیں گے کیونکہ اُن کے مطابق اب وہاں پر امن وامان کی خراب صورتحال کی وجہ سے کمائی کم ہوگئی تھی۔ مگر سرحد بند ہونے کی وجہ سے انھیں وہاں پر ہی رُکنا پڑا۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'دلشاد نو، دس سال پہلے بہاولپور ہی میں ڈینٹنگ کا کام کرتے تھے۔ کچھ سال پہلے تک کام اچھا تھا مگر پھر اچانک حالات تبدیل ہوئے اور کام مندی کا شکار ہونا شروع ہوگیا۔ دلشاد سارا سارا دن بیکار رہتے اور پھر وہ مکمل بے روزگار ہوگئے۔' محمد ارشد کا کہنا تھا کہ 'دلشاد کو کسی نے بتایا کہ ایران میں اچھا کام ہے اور وہاں پر ڈینٹنگ کا کام کرنے والوں کی ضرورت بھی ہے۔ جس کے بعد پہلے وہ اکیلے ایران گئے۔ وہاں پر کسی کے ساتھ کام کرتے رہے پھر بعد میں انھوں نے وہاں پر اپنی ورکشاپ بنالی تھی۔' اُن کا کہنا تھا کہ 'اس ورکشاپ کے لیے وہ بہاولپور سے کاریگر لے کر جاتے تھے۔ وہاں پر ان ہنر مندوں کو بھی اچھی تنخواہ ملتی تھی۔ کچھ عرصہ قبل وہ اپنے بیٹے محمد دانش، بھتیجے محمد ظہیر، بھانجے محمد نعیم کو بھی لے گئے تھے تاکہ یہ لوگ بھی برسر روزگار ہوجائیں۔' محمد ارشد کا کہنا تھا کہ 'کچھ عرصے سے ایران میں بھی کام اچھا نہیں تھا۔ دلشاد بتاتے تھے کہ اب وہاں بھی امن وامان کی صورتحال خراب ہوچکی تھی۔ وہاں پر پنجاب کے رہنے والوں کو دھمکیاں مل رہی تھیں جبکہ کچھ عرصہ قبل بھی ایسا ایک اور واقعہ پیش آچکا تھا۔ جس کے بعد بھائی دلشاد نے فیصلہ کیا کہ وہ اس ورکشاپ کو بند کر کے واپس پاکستان آجائیں گے۔' اُن کا کہنا تھا کہ 'بھائی کا پروگرام تو یہ تھا کہ وہ رمضان میں واپس آجائیں گے مگر بارڈر بند ہونے کی وجہ سے ایسا ممکن نہیں ہوسکا اور وہ بس انتظار میں رہے۔' 'ہلاک ہونے والوں کے ہاتھ، پاؤں باندھے گئے تھے' محمد ارشد نے بی بی سی کو بتایا کہ 'اس واقعے سے پہلے میری بھابھی نے فون کیا تو دلشاد نے انھیں کہا کہ ابھی ہم کھانا کھا رہے ہیں۔ کھانا کھالیں تو آپ کو فون کرتے ہیں یا آپ فون کر لینا۔ جس کے بعد بھابھی اپنے کام کاج میں مصروف ہوگئیں۔' ان کا کہنا تھا کہ 'جب کافی دیر بعد بھابھی نے دلشاد کو کال کی تو انھوں نے کال نہیں اٹھائی۔ پھر انھوں نے اپنے بیٹے دانش اور بھتیجے ظہیر کو بھی کال کی تو وہ بھی فون نہیں اٹھا رہے تھے۔ عموماً ایسا نہیں ہوتا تھا۔' محمد ارشد کا کہنا تھا کہ اس صورتحال کے باعث ان کی 'بھابی گھبرا گئیں اور انھوں نے ہم سب کو اطلاع کی جس کے بعد ہم لوگ بھی کوشش کرتے رہے مگر رابطہ نہیں ہو رہا تھا۔ تھوڑی دیر بعد ہمیں وہاں پر موجود پنجاب کے کچھ اور لوگوں نے اطلاع کی یہ کہ واقعہ ہوگیا ہے۔' ان کا کہنا تھا 'ابتدائی طور پر ہمیں پتا چلا کہ جب یہ لوگ کھانا کھا چکے تھے تو اس کے بعد مسلح نقاب پوش ان کے رہائش کے کمرے میں داخل ہوئے اور انھیں قتل کر دیا۔' محمد اصغر بہاولپور کے علاقے خانقاہ شریف میں ہی ٹیلر ماسٹر ہیں۔ وہ ہلاک ہونے والے محمد نعیم اور محمد عامر کے کزن ہیں۔ محمد اصغر کہتے ہیں کہ 'ہم تک جو اطلاعات پہنچی ہیں ان کے مطابق ان آٹھ کے آٹھ لوگوں کی لاشیں ان کی رہائش کے کمرے سے ملی ہیں۔ ان کے بازو پیچھے سے باندھے گئے تھے اور ان کو کمر پر گولیاں لگی ہیں۔ ان کی لاشوں کے منھ دیوار کی طرف تھے۔' ایرانی خبر رساں ادارے 'حل وش' کی خبر کے مطابق گاؤں میں واقع اس ورکشاپ میں گاڑیوں کی مرمت کا کام کیا جاتا تھا اور یہ افراد اسی ورکشاپ میں سوتے تھے۔ مقامی ذرائع نے 'حل وش' کو بتایا کہ حملہ آور ورکشاپ میں داخل ہوئے، وہاں موجود افراد کے ہاتھ پیر باندھ دیے اور اُن پر گولیاں چلائیں۔' تاہم اصغر کی جانب سے کیے جانے والے ان دعوؤں کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔

'نعیم نے اپنی شادی کے لیے واپس آنا تھا'

محمد اصغر بتاتے ہیں کہ 'نعیم کو اُستاد دلشاد ایک سال پہلے اپنے ساتھ ایران لے کر گئے تھے۔ نعیم بہاولپور ہی میں ڈینٹنگ کا کام کرتا تھا۔ نعیم کی منگنی ہو چکی تھی اور شادی ہونا تھی جبکہ بہاولپور میں انھیں کم آمدن ہوتی تھی۔ جس بنا پر جب ایک سال پہلے دلشاد استاد آئے تو نعیم نے ان سے درخواست کی کہ ان کو بھی ساتھ لے جائیں جس پر استاد دلشاد نعیم کو بھی ساتھ لے گئے تھے۔' محمد اصغر کا کہنا تھا کہ 'ایک سال کے دوران نعیم نے محنت مزدوری کر کے اپنی شادی کے اخراجات پورے کر لیے تھے۔ توقع تو یہ تھی کہ وہ رمضان میں واپس آجاتے اور پھر عید کے بعد شادی ہونا تھی مگر بارڈر بند ہونے کی وجہ سے واپس نہیں آسکے تھے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'واقعہ سے پہلے میری نعیم کے ساتھ بات ہوئی تھی۔ وہ کہہ رہے تھے کہ جیسے ہی بارڈر کھلا وہ واپس آجائیں گے اور شادی کے بعد واپس نہیں جائیں گے کیونکہ وہاں اب پنجابیوں کے لیے حالات اچھے نہیں ہیں۔ وہاں پر ہمیں دھمکیاں ملتی ہیں۔' نعیم نے بتایا تھا کہ جب وہ عید کی نماز کے لیے گئے تو وہاں ان کو دھمکیاں ملی تھیں۔' محمد اصغر کا مزید کہنا تھا کہ نعیم کی عمر 25 سال تھی جبکہ عامر کی عمر صرف بیس سال تھی۔ یہ دونوں ایک ساتھ ہی ایران گئے تھے۔

'اب انتظار ہے کہ میتیں کب آئیں گی'

محمد ارشد بتاتے ہیں کہ 'ظہیر کی بھی شادی ہونا تھی۔ اس کی شادی کی تاریخ عید کے بعد تھی مگر وہ نہ آسکے۔ ظہیر اور نعیم کی شادی کی آگے پیچھے کی تاریخیں ہی طے تھیں۔ ہمارے علاقوں میں شادی روایتی دھوم دھام سے ہوتی ہے اور ہر کسی کو ان کے آنے کا انتظار تھا۔' مگر اب اس بات کا انتظار کیا جارہا ہے کہ ان کی میتیں کب آئیں گی۔' جس وقت بی بی سی نے محمد اصغر سے بات کی تو اُن کے مطابق اس وقت تک اس واقعے کو پیش آئے ڈیڑھ دن گزر چکا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ابھی تک ہمیں نہیں پتا کہ لاشیں کدھر ہیں اور کب پاکستان پہنچیں گی۔ ہمیں میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے مختلف اطلاعات پہنچ رہی ہیں۔ ابھی تک اعلیٰ احکام اور حکومت نے کچھ نہیں بتایا ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'اس وقت پورا علاقہ سوگ میں ڈوبا ہوا ہے۔' محمد ارشد کہتے ہیں کہ 'ایران میں ہمارے وہاں پر رابطے بہت محدود ہیں۔ جن لوگوں سے رابطے ہیں وہ بھی بہت خوفزدہ ہیں۔ ان کے پاس بھی معلومات کم ہیں۔' ان کا کہنا تھا کہ 'ہم چاہتے ہیں کہ لاشیں جلد از جلد ہمارے سپرد کی جائیں تاکہ ہم عزت و احترام کے ساتھ ان کی تدفین کر سکیں۔' کالعدم بلوچ نیشنلسٹ آرمی (بی این اے) کے بارے میں ہم کیا جانتے ہیں؟ ایران کے سیستان بلوچستان کے ضلع مہرستان میں آٹھ پاکستانی شہریوں کو ہلاک کرنے کی ذمہ داری کا دعویٰ ایک غیر معروف تنظیم کالعدم بی این اے یعنی بلوچ نیشنلسٹ آرمی کی جانب سے کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جنوری 2022 میں کالعدم بلوچ رپبلکن آرمی (گلزار امام گروپ) اور کالعدم یونائیٹڈ بلوچ آرمی کے انضمام سے کالعدم بی این اے کی تشکیل کی گئی۔ اس کے پہلے سربراہ کے طور پر بلوچستان کے ایران سے متصل ضلع پنجگور سے تعلق رکھنے والے 'گلزار امام شنبے' کا نام سے سامنے آیا۔ پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں تشدد کی زیادہ تر کارروائیوں کی ذمہ داریاں کالعدم بلوچ لبریشن آرمی، کالعدم بلوچستان لبریشن فرنٹ اور بی ایل اے اور بی ایل ایف سمیت دیگر مسلح تنظیموں کے اتحاد براس یعنی بلوچ راجی آجوئی سنگر کی جانب سے قبول کی جاتی رہی ہیں۔ تاہم کالعدم بی این اے کی جانب سے مکران ڈویژن کے دو اضلاع پنجگور اور کیچ سے تشدد کے چند ایک واقعات کی ذمہ داری قبول کی جاتی رہیں۔ اپریل سنہ 2023 میں بی این اے کے پہلے سربراہ گلزار امام کی گرفتاری ظاہر کی گئی اور اس حوالے سے پاکستانی فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں یہ کہا گیا کہ انھیں بلوچستان میں شدت پسندوں کے خلاف ہونے والے ایک آپریشن کے دوران گرفتار کیا گیا۔ اس سے قبل سنہ 2022 کے آخر میں گلزار امام کے بارے میں بی این اے کی جانب سے یہ کہا گیا تھا کہ گلزام امام پاکستانی اداروں کی تحویل میں ہیں جبکہ اس حوالے سے ایسی اطلاعات بھی سامنے آتی رہیں کہ گلزار امام کو ترکیہ سے حراست میں لیے جانے کے بعد پاکستانی حکام کے حوالے کیا گیا۔ گلزار امام شنبے کی گرفتاری کے بعد بلوچستان کے ضلع مستونگ سے تعلق رکھنے والے سرفراز بنگلزئی کا نام اس تنظیم کے دوسرے سربراہ کے طور پر سامنے آیا لیکن انھوں نے گزشتہ سال ہتھیار ڈال دیے تھے جسے پاکستانی حکام کی جانب سے ان کی جانب سے قومی دھارے میں شامل ہونے کا نام دیا گیا۔ مذکورہ تنظیم کی جانب سے طویل عرصے بعد ایران کے کسی علاقے میں اپنی نوعیت کے کسی بڑی کارروائی کی ذمہ داری قبول کرنے کا دعویٰ ہے تاہم ابھی تک ایران اور پاکستان میں سرکاری سطح اس کی تصدیق ہونا باقی ہے۔

(بی بی سی اُردو)

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
15 April 2025

ٹیرا کے ساتھ مل کر انڈی وائلڈ اور فاکسٹیل نے لانچ کیے نئے لپ کیئر پروڈکٹس

ممبئی، 14 اپریل 2025۔ بھارت کے دو پسندیدہ گھریلو بیوٹی برانڈز انڈی وائلڈ اور فاکسٹیل نے ملک کی سب سے بڑی خوردہ کمپنی ریلائنس ریٹیل کی بیوٹی ڈسٹینیشن 'ٹیرا' کے تعاون سے ہونٹوں کی دیکھ بھال (لپس پروڈکٹس) کی تازہ ترین مصنوعات لانچ کی ہیں۔ یہ خصوصی طور پر ٹیرا پر دستیاب ہے۔ یہ شراکت داری ٹیرا کے عزم کا حصہ ہے جس میں جدت طرازی اور اعلیٰ کارکردگی والی بیوٹی پراڈکٹس، جو سائنسی طور پر تیار کی گئی ہیں، ملک بھر میں قابل رسائی بنانا ہے۔ خصوصی طور پر ٹیرا پر آن لائن اور آف لائن دونوں دستیاب ہیں۔ اگر آپ کافی کے شوقین ہیں تو اب آپ کے ہونٹوں کی دیکھ بھال بھی اسی ذائقے میں ہوگی! انڈی وائلڈ ٹنٹڈ 'کیفین ایڈکٹ' X لپ بام کافی ہونٹوں پر لگائے، جو آپ کے ہونٹوں کو نمی بخشے گا، پرورش کرے گا اور اسٹائل کرے گا۔ اس کے پیپٹائڈس، ہائیلورونک ایسڈ، کمل کے پھول کا عرق اور پرورش دینے والے مکھن ہونٹوں کو گہرائی سے نمی بخشتے ہیں اور ان کی حفاظت کرتے ہیں۔ اس کی چپکیلی اور ختم اور ہلکی کافی مہک اسے اور بھی خاص بناتی ہے۔ یہ ٹنٹ بلڈ ایبل اور ہر موڈ کے لیے بہترین ہے۔ آپ اسے بالکل چمکدار یا بولڈ براؤن شکل دے سکتے ہیں۔ 'کیفین ایڈکٹ' کافی طور پر تجربہ کیا جاتا ہے اور 8 گھنٹے تک 114 گھنٹے نمی فراہم کرتا ہے۔ فوکس ٹیل نے اپنا لپ سلیپنگ ماسک لانچ کیا ہے، جو خاص طور پر رات کے وقت استعمال کرنے کے لیے ہے۔ یہ پروڈکٹ خشک، پھٹے ہوئے ہونٹوں کو راتوں رات نرم اور ملائم میں بدل دیتی ہے۔ یہ ہلکا پھلکا اور کورل شیڈ وال ماسک ہونٹوں کی رنگت کو گہرائی سے ہائیڈریٹ کرنے، مرمت کرنے اور چمکانے کے لیے نمی کے موتیوں، مارا کیویا آئل، سیرامائیڈز اور وٹامن ای سے بھرپور ہے۔ اسے رات بھر لگانے سے صبح سویرے ہونٹ نرم، ملائم اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ٹیرا ریلائنس ریٹیل کے ذریعے شروع کیا گیا ایک نیا اور جدید بیوٹی ریٹیل پلیٹ فارم ہے، جو ٹیکنالوجی سے لیس ہے اور عملی طور پر حسب ضرورت تجربہ فراہم کرتا ہے۔ یہاں نہ صرف خاص طور پر منتخب کردہ عالمی برانڈز دستیاب ہیں بلکہ ہمارے ملک کے مقامی برانڈز کی بیوٹی پروڈکٹس کی ایک رینج بھی ہے۔ ٹیرا کی ایپ اور ویب سائٹ انتہائی صارف دوست ہیں، جہاں آپ برانڈ، زمرہ یا جلد کی ضرورت کے مطابق مصنوعات تلاش کر سکتے ہیں۔ مزید برآں، آپ خوبصورتی کے مواد، ٹپس اور ٹیوٹوریلز تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں، جو اسے اپنی تمام خوبصورتی کی ضروریات کے لیے ون اسٹاپ شاپ بناتا ہے۔ ٹیرا کے آف لائن اسٹورز پر میک اپ اور سکن کیئر کنسلٹیشن، ورچیول ٹرائے۔ آن اور ٹیرا کے سکنیچر لکس سکھنے کیلئے ٹیوٹوریلز جیسے بہترین خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔

مہاراشٹر اردو پترکار سنگھ کی اکولہ ضلعی باڈی تشکیل دی گئی

اکولہ: (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) مہاراشٹر اردو پترکار سنگھ کی اکولہ ضلعی باڈی کا انتخاب حال ہی میں ایک میٹنگ کے دوران عمل میں آیا۔ ریاستی صدر جمیل احمد شیخ کی نگرانی میں منعقد ہوا، جس میں متفقہ طور پر اکولہ ضلع کی باڈی کا انتخاب کیا گیا۔ اکولہ شہر سے تعلق رکھنے والے اسرار حسین کو ضلعی صدر بنایا گیا، جبکہ شیخ لقمان کو جنرل سیکریٹری منتخب کیا گیا۔ دیگر عہدیداران میں نائب صدر شیخ مختار (پاتور)، جوائنٹ سیکریٹری ظفر خان (اکوٹ)، کوآرڈینیٹر سہیل خان (واڑے گاؤں)، خزانچی وقار خان (باتاکلی)، اور رکن سیّد سعاد (پاتور) شامل ہیں۔ ریاستی صدر و بانی جمیل شیخ کی ہدایت پر ریاستی عاملہ کے رکن ڈاکٹر ذاکر نعمانی اور ریاستی کوآرڈینیٹر محمد فرحان امین نے نومنتخب ضلعی صدر کا استقبال کیا اور تقرری نامہ پیش کیا ایک تقریب میں کیا۔

تعلیم شیرنی کا دودھ ہے جو پیے گا وہ دھاڑے گا اس لیے معیاری ومفت تعلیم دے کر ہر بچے کا حق ادا کریں: سرفراز نواز خان

ملت میں ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر جینتی منائی گئی

اکولہ: 14/اپریل (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) آئین کے معمار، بھارت رتن ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کا یوم پیدائش بڑے جوش وخروش کے ساتھ حاجی نگر اکوٹ فائل میں واقع ملت تعلیمی کیمپس میں ادارے کے سی ای او سرفراز نواز خان کی صدارت میں منایا گیا۔ اس موقع پر سابق پولیس افسر سید متین، سماجی کارکن قادر ٹھیکیدار، سابق پروفیسر اعجاز خان، ہمایوں خان، ارشد خان، پرنسپل مبین الرحمان، صدر معلمہ کوثر جہاں، یاسمین بانو، اشتیاق حسین، محمد افسر، محمد حبیب، نیامت علی، سید مظہر، سید سہیل علی، ریحانہ بی، فاطمہ انجم، نور جہاں اور دیگر معززین موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز آٹھویں جماعت کے طالب علم محمد مزمل کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ اس کے بعد پانچویں سے گیارہویں جماعت کے طلباء نے ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کی زندگی پر مبنی تقاریر پیش کیں۔ محمد الفیض، شفا فاطمہ، اشمیرہ انعم، محمد مفیض، مسیرہ پروین، صبا انجم، علینہ انجم، جویریہ فاطمہ اقراء صدف نے شاندار تقاریر پیش کیں۔ اپنے صدارتی خطاب میں سرفراز نواز خان نے ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم انسانی ترقی، خوشحالی اور کامیابی کی کنجی ہے، تعلیم بہت سے سوالات کو جنم دیتی ہے۔ اور اس تعلیم میں ہی تمام سوالوں کے جوابات پوشیدہ ہیں۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ بابا صاحب کے تعلیمی، سماجی اور سیاسی نقطہ نظر کو اپنا کر ہی معاشرے اور قوم میں مساوات، انصاف، امن، خوشحالی اور ترقی قائم کی جاسکتی ہے۔ تعلیم شیرنی کا دودھ ہے جو اسے پیے گا وہ دھاڑے گا، اس لیے معیاری اور مفت تعلیم ہر بچے کا حق ہے، وہ اسے دیں۔ پروگرام کی نظامت آٹھویں جماعت کی طالبہ ماہین انجم نے کی اور اظہار تشکر اقصیٰ نگین نے ادا کیا۔ محمد شکیل، نعمان عابد، محمد عابد، تنویر احمد خان، واسق خان، انیک ارشد، فیاض انعامدار، شمائلہ انجم، شکیلہ بیگم، کلپنا ساہو، وندنا لونکر، محمد اویس، محمد علی، خورشید علی، نزہت کوثر، کوثر امتیاز خان، صوفی خان، آصف خان، عبدالغفار، قاضی اظہر، مصیب جواد اور دیگر اسٹاف ممبران نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور کوششیں کیں۔

بنگلہ دیش کی عبوری حکومت پانچ سال تک اقتدار میں نہیں رہ سکتی۔ بی این پی

ڈھاکہ۔ 14/اپریل۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی سینئر رہنما سلیمہ رحمان نے کہا ہے کہ عبوری حکومت پانچ سال تک اقتدار میں نہیں رہ سکتی، محمد یونس کی قیادت والی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ دسمبر میں قومی انتخابات کرانے کا وعدہ پورا کرے۔ بی این پی کی اسٹینڈنگ کمیٹی کی رکن سلیمہ رحمان نے ڈیلی سٹار کے حوالے سے کہا، "ہم منصفانہ انتخابات چاہتے ہیں۔ داخلہ امور کے مشیر نے کہا ہے کہ ملک چاہتا ہے کہ یہ حکومت پانچ سال تک قائم رہے۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ عوام اصل میں کیا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ ایک عبوری حکومت ہے، اور اس کا مقصد طویل مدتی ذمہ داریاں لینا نہیں ہے۔" انہوں نے یہ تبصرہ سنم گنج میں مشیر داخلہ جہانگیر عالم چودھری کے حالیہ بیان کے بعد کیا جہاں انہوں نے دعویٰ کیا کہ لوگ چاہتے ہیں کہ عبوری حکومت مزید پانچ سال تک اقتدار میں رہے۔ سلیمہ رحمان نے کہا، "اسی لیے بی این پی نے کبھی اقتدار کی خواہش نہیں کی۔ جبر وستم کے باوجود ایک بھی کارکن فرار نہیں ہوا۔ عوام کو اب بھی ہم پر اعتماد ہے۔ سلیما نے کہا کہ ماضی میں بنگلہ دیش پر حکومت کرنے والی ان کی پارٹی انتخابات سے نہیں ڈرتی۔ انہوں نے اخبار کو بتایا کہا پوزیشن میں رہ کر بھی ہم کبھی خوفزدہ نہیں ہوئے۔ ہمارا مقصد لوگوں کے بنیادی حقوق کی بحالی ہے، اور پہلا قدم انتخابات کا انعقاد ہے۔ بی این پی یونس کی حکومت کی سب سے بڑی سیاسی اتحادی پارٹنر رہی ہے اور اس نے جولائی اگست کی بغاوت کے دوران اس کی حمایت کی تھی جس کی وجہ سے 5 اگست 2024 کو سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی زیر قیادت عوامی لیگ کی حکومت کا خاتمہ ہوا تھا۔ بنگلہ دیش میں جولائی میں ہونے والی بغاوت نے گزشتہ سال ملازمتوں کے خلاف کوٹہ کی تحریک میں ہزاروں طلباء کو حصہ لیا، جو بعد میں سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی زیر قیادت حکومت کے خلاف ایک بڑے پرتشدد مظاہرے میں تبدیل ہو گیا جس نے 1971 میں ملک کے قیام کے بعد سے طویل ترین مدت تک ملک کی خدمت کی۔ حسینہ 5 اگست 2025 کو پڑوسی ملک بھارت فرار ہو گئیں، جس کے نتیجے میں عام انتخابات میں زبردست جیت کے بعد ایک اور مدت کے لیے اقتدار میں آنے کے چند ماہ بعد ہی اس کی حکومت گر گئی، جس کا ملک کی مرکزی اپوزیشن جماعت بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی نے بائیکاٹ کیا تھا۔ حسینہ جو اس وقت بھارت میں ہیں، نے اپنی عوامی لیگ پارٹی کے ارکان کو یقین دلایا ہے کہ وہ اپنے ملک واپس آ کر اپنی پارٹی کے ارکان پر حملوں اور تشدد کے الزامات کی تحقیقات کریں گی۔ نوبل انعام یافتہ محمد یونس کی قیادت میں بنگلہ دیش کی عبوری حکومت بھارت سے ان کی حوالگی کی کوشش کر رہی ہے۔ ملازمت کے کوٹے کے معاملے پر اپنی حکومت کے خلاف پرتشدد مظاہروں کا سامنا کرنے والی حسینہ، 5 اگست 2024 کو اپنی نومنتخب مدت کے درمیان ہی ختم ہوتے ہوئے بھارت فرار ہو گئیں۔ حسینہ نے اس کے بعد سے کئی مواقع پر اپنی پارٹی کے کارکنوں سے عملی طور پر خطاب کیا ہے۔ حال ہی میں ویڈیو کانفرنس کے دوران، حسینہ کے حوالے سے منٹ نے کہا کہا اسی لیے اللہ نے مجھے زندہ رکھا، فکر نہ کرو، میں آ رہی ہوں۔ آن لائن تقریب میں مبینہ طور پر آل یورپین عوامی لیگ کے صدر محمد نذر اسلام نے شرکت کی۔

پاکستان میں کارپوریٹ فارمنگ اور نئی نہروں کے خلاف ملک گیر احتجاج

لاہور۔ 14/اپریل۔ ایم این این۔ کارپوریٹ فارمنگ، 6 کنالوں کی تعمیر، گندم کی امدادی قیمت میں کمی اور پاکستان ایگریکلچرل سٹوریج اینڈ سروسز کارپوریشن کی نجکاری کے خلاف اتوار کو ملک گیر احتجاج کیا گیا۔ پاکستان کسان رابطہ کمیٹی کی جانب سے اسلام آباد، لاہور، بہاولپور، راجن پور، جھنگ، کچا کھو (خانیوال)، بھکر، جتوئی، شکارپور، لاڑکانہ، سکھر، بدین، مردان، دیر، مالاکنڈ اور لکی مروت سمیت 30 قصبوں اور شہروں میں احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ پی کے آر سی نے کارپوریٹ فارمنگ، متنازعہ نہروں کی تعمیر، اور حکومت کی جانب سے گندم کی کم از کم امدادی قیمت مقرر کرنے سے انکار کے خلاف مہم شروع کی تھی۔ کچا کھو میں کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے، پی کے آر سی کے سیکرٹری جنرل فاروق طارق نے کہا کہ حکومت نے کم از کم 7.1 ملین ایکڑ زرعی زمین کارپوریٹ اداروں کو لیز پر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام چھوٹے کسانوں کو بے گھر کرنے، خوراک کے مقامی نظام کو ختم کرنے اور پائیداری اور سماجی انصاف پر منافع کو ترجیح دینے کی ایک کھلی کوشش تھی۔ مسٹر طارق نے کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دیگر لوگوں کے حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کے اعلامیہ کے فریم ورک کے اندر زمین کے مالکانہ حقوق، زمین کے ضابطے اور دوبارہ تقسیم کے لیے جامع زرعی اصلاحات اور قانون سازی کا مطالبہ کیا۔ پی کے آر سی خواتین کی رہنما رفعت مقصود نے گندم، پبلک اسٹاک ہولڈنگز اور اناج کی خریداری کے لیے 4000 روپے فی 40 کلو گرام کی کم از کم امدادی قیمت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایس پی کسانوں کو غیر متوقع بیرونی قوتوں سے بچاتا ہے، مناسب قیمتوں اور مسابقت کو یقینی بناتا ہے۔ ایک اور احتجاج کرنے والے رہنما مہر غلام عباس نے کہا کہ کسانوں نے کوٹ ادو، عارف والا اور حاصل پور میں پرامن مزاحمت کے ذریعے اپنی زمینوں کی حفاظت کی ہے اور یہ جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے مریم نواز پر زور دیا کہ وہ کسانوں کے مسائل پر وزیر اعظم کی تشکیل کردہ کمیٹی کو بحال کریں۔ پاکستان کسان اتحاد کے صدر ذوالفقار اعوان نے کہا کہ کسانوں کو بے گھر نہ کیا جائے، انہیں جاری کیے گئے نوٹس واپس لیے جائیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کوئی بھی ٹھیکیدار یا نیا الاٹی اپنی زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کرے گا تو اسے سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

سینیٹر بلیدی نے حکومت پر بلوچ انسانی حقوق کو پامال کرنے کا الزام لگایا

بلوچستان - 14/اپریل۔ ایم این این۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والی ایک سینئر سیاسی شخصیت سینیٹر جان محمد بلیدی نے پاکستانی حکومت پر کڑی تنقید کرتے ہوئے اس پر خطے میں بڑے پیمانے پر سیاسی، اقتصادی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا الزام لگایا ہے۔ لاہور پریس کلب میں لیڈر میڈیا گروپ کے زیر اہتمام "بلوچستان کے مسائل اور حل" کے عنوان سے ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے، سینیٹر نے دعویٰ کیا کہ بڑھتی ہوئی بدامنی کے درمیان بلوچستان میں خواتین اور بچوں کو بدسلوکی اور غیر قانونی حراست کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ سامعین سے خطاب کرتے ہوئے جس میں تجربہ کار صحافی مجیب الرحمان شامی اور امتیاز عالم شامل تھے، سینیٹر بلیدی نے بلوچستان کے حوالے سے وفاقی حکومت کے رویے کو نوآبادیاتی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے وسائل کا استحصال کیا جا رہا ہے جبکہ اس کی آبادی مسلسل غربت اور نظر اندازی کا شکار ہے۔ بلوچستان پوسٹ کے مطابق، انہوں نے صوبے کی معدنی دولت سے متعلق فیصلوں سے بلوچ نمائندوں کو خارج کرنے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد میں ہونے والی بین الاقوامی تقریبات میں وسائل کو بغیر کسی مقامی ان پٹ کے فروغ اور فروخت کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں، بلیدی نے حکومت پر حالیہ ڈیجیٹل مردم شماری میں جان بوجھ کر صوبے کی آبادی کو 80 لاکھ سے کم کرنے کا الزام لگایا، اور دلیل دی کہ جوڑ توڑ سے قومی معاملات میں بلوچستان کے اثر و رسوخ کو محدود کیا جا سکتا ہے۔ سینیٹر بلیدی نے جبری گمشدگیوں کے معاملے کی طرف بھی توجہ مبذول کرائی اور اسے خطے کی سب سے اہم تشویش قرار دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست اب قانونی اور آئینی حدود سے باہر کام کر رہی ہے، سرکاری اداروں میں بدعنوانی اور سرکاری عہدے کھلے عام فروخت ہو رہے ہیں۔ سینیٹر نے لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے پرامن احتجاج میں بلوچ خواتین اور بچوں کے کردار پر زور دیا اور ریاست کے پرتشدد اور تعزیری ردعمل کی مذمت کی۔ بلوچستان پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق، انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ بلوچ معاشرے میں خواتین کے ساتھ بدسلوکی خاص طور پر سنگین ہے۔ آخر میں، سینیٹر بلیدی نے صوبے میں تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، بنیادی ڈھانچے اور میرٹ کی بنیاد پر ملازمتوں کی جانب حکومتی ترجیحات میں تبدیلی پر زور دیا۔

بولان میل کو سیکیورٹی خدشات کے باعث جیکب آباد میں روکا گیا

کوئٹہ۔ 14/اپریل۔ ایم این این۔ کوئٹہ جانے والی بولان میل (3UP) ٹرین کو سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر اتوار کو جیکب آباد ریلوے اسٹیشن پر روک دیا گیا۔ پاکستان ریلوے کے حکام نے بتایا کہ ٹرین آدھی رات کے کچھ ہی دیر بعد کراچی سے جیکب آباد پہنچی، جہاں متعلقہ حکام نے اسٹیشن ماسٹر کو آگاہ کیا کہ ٹرین کو اسٹیشن پر ہی رکھا جائے اور سیکیورٹی کلیئرنس ملنے تک اسے کوئٹہ کی طرف جانے کی اجازت نہ دی جائے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، پاکستان ریلوے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) امیر علی بلوچ نے کوئٹہ جانے والی بولان میل کے گھنٹوں طویل رکنے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ سیکیورٹی وجوہات کی بناء پر ہے کیونکہ بلوچستان میں رات کے وقت ٹرین چلانے کی اجازت نہیں تھی۔ کوئٹہ ڈویژن کے ایک سینئر ریلوے اہلکار نے بتایا کہ ٹرین میں تقریباً 150 مسافر سوار تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سیکیورٹی کلیئرنس نہ ملنے کے بعد ٹرین کا اگلا سفر معطل کر دیا گیا اور مسافروں کو سخت حفاظتی اقدامات کے تحت بسوں کے ذریعے کوئٹہ اور دیگر مقامات پر بھیجا گیا۔ سی ای او نے بتایا کہ "یہ ٹرین رات کے اوقات میں جیکب آباد پہنچی، اور اگر یہ اپنا سفر جاری رکھتی تو رات گئے سبی پہنچ چکی ہوتی، اس لیے ہم نے مسافروں کو صبح تک انتظار کرنے کا کہہ کر جیکب آباد میں ٹرین روک دی۔ انہوں نے کہا کہ کچھ مسافروں کو رقم کی واپسی دی گئی، جبکہ 100 کے قریب نے ریلوے حکام سے متبادل ٹرانسپورٹ کا بندوبست کرنے کو کہا، انہوں نے مزید کہا کہ انہیں بس کے ذریعے ان کی منزلوں پر بھیجا گیا۔ تاہم، نقل وحمل کے انتظامات کے بارے میں متضاد اطلاعات تھیں، اور عینی شاہدین نے بتایا کہ مسافروں نے جیکب آباد میں احتجاج کیا جب ریلوے حکام نے انہیں اترنے کو کہا۔ مشتعل مسافروں کا کہنا تھا کہ ریلوے انتظامیہ نے ان سے کراچی سے کوئٹہ تک کا کرایہ وصول کیا تھا لیکن انہیں سفر کے درمیان ہی ان کے اپنے آلات پر چھوڑ دیا تھا۔ مسافروں نے اسے ناانصافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ جیکب آباد سے کوئٹہ تک کا کرایہ ایک ہزار روپے سے زائد تھا لیکن ریلوے انتظامیہ نے کچھ مسافروں کو صرف 200 روپے واپس کیے جب کہ دیگر کو بالکل بھی معاوضہ نہیں دیا گیا۔ دریں اثنا، بولان میل کے اوقات میں کل (منگل) سے نظر ثانی کی جائے گی۔ پاکستان ریلوے کے ایک اعلان کے مطابق، 3UP ٹرین جو عام طور پر کراچی سٹی اسٹیشن سے شام 7 بجے روانہ ہوتی ہے، اب چار گھنٹے پہلے سہ پہر 3 بجے روانہ ہوگی۔ مسافروں، خاص طور پر پیشگی بکنگ رکھنے والوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے سفر کی منصوبہ بندی اسی کے مطابق کریں۔

چین کے ساتھ امریکی ٹیرف جنگ جلد ختم ہونے کا امکان نہیں۔ رپورٹ

نئی دہلی۔ 14/اپریل۔ ایم این این۔ مالیاتی مشاورتی فرم پربھوداس للادھر نے زور دے کر کہا کہ چین کے ساتھ امریکی ٹیرف کی جنگ اہم اسٹریٹجک ضروری ہے اور اس کے جلد ختم ہونے کا امکان نہیں ہے، چاہے امریکہ مختلف ممالک کے ساتھ دوطرفہ تجارتی معاہدے کر لے۔ مالیاتی مشاورتی فرم کے مطابق، موجودہ ٹیرف اسٹینڈ آف 2026 کی پہلی ششماہی کے دوران سپلائی چین، عالمی نمو اور رقم کے بہاؤ کو متاثر کرے گا جو عالمی جی ڈی پی سے 5.0 فیصد کم کر سکتا ہے اور اس کے نتیجے میں اشیاء اور کرنسیوں میں اتار چڑھاؤ بڑھ سکتا ہے۔ "طویل ٹیرف کی جنگیں، عالمی تجارت میں کمی اور امریکی کارپوریٹس کی طرف سے کم اخراجات آئی ٹی خدمات کی ترقی کو روک سکتے ہیں جو جزوی طور پر خام تیل کی سستی قیمتوں سے حاصل ہونے والے فوائد کی نفی کر سکتے ہیں۔ چین اور دیگر ایشیائی ممالک کی طرف سے ڈمپنگ کی زیادہ مقدار گھریلو پریشانیوں میں اضافہ کر سکتی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تجارتی معاہدے کے لیے امریکی انتظامیہ کے ساتھ بات چیت کرنے والے درجنوں ممالک پر باہمی محصولات کو 90 دنوں کے لیے روک دیا۔ تاہم، چین پر عائد اعلیٰ باہمی محصولات جاری رہیں گے۔ اپنی دوسری میعاد کے لیے عہدہ سنبھالنے کے بعد سے، صدر ٹرمپ نے ٹیرف کی باہمی تعامل پر اپنے موقف کا اعادہ کیا ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ امریکہ منصفانہ تجارت کو یقینی بنانے کے لیے ہندوستان سمیت دیگر ممالک کی طرف سے عائد کردہ محصولات کا مقابلہ کرے گا۔ ہندوستان کے بارے میں، پربھوداس للادھر نے کہا کہ گھریلو طلب بدستور متاثر ہے کیونکہ غذائی افراط زر میں نمایاں کمی کا فائدہ صارفین کے جذبات اور اخراجات میں ظاہر ہونا باقی ہے۔ پربھوداس للادھر نے کہا کہ آر بی آئی نے 50 بیسس پوائنٹس ریپوریٹ میں کٹوتی کی ہے (ہر ایک میں 25 بیس پوائنٹس)، اور مزید کٹوتیوں کا امکان ہے۔ آر بی آئی نے 2025-26 کے لیے جی ڈی پی کی ترقی کے تخمینے کو بھی 20 بیسس پوائنٹس کم کر دیا ہے۔

سویڈن میں چین کے لیے جاسوسی کے شبے میں اویغور کے سینیئر نمائندہ گرفتار

سٹاک ہوم۔ 14/ اپریل۔ ایم این این۔ استغاثہ کے مطابق، سویڈش حکام نے اسٹاک ہوم میں رہنے والے ایک نسلی ایغور شخص کو سویڈن میں ساتھی ایغوروں کی جاسوسی کے شبے میں گرفتار کیا ہے۔ عالمی اویغور کانگریس، ایک بین الاقوامی تنظیم جس کا مقصد چینی علاقے سنکیانگ میں اکثریتی مسلم آبادی کی نمائندگی کرنا ہے، نے ایک عدالتی دستاویز کی بنیاد پر کی بدھ کے روز اس گرفتاری کی تصدیق۔ ورلڈ ایغور کانگریس نے اس فرد کی شناخت "دلشت رشت" کے طور پر کی ہے، جو 2004 سے ورلڈ ایغور کانگریس کے چینی زبان کے ترجمان کے طور پر کام کر رہا ہے، اور کہا کہ ایک فوری میٹنگ کے بعد باڈی کی قیادت نے ریشیت کو ان کے عہدے سے ہٹانے کا فیصلہ کیا۔ ریکارڈ شدہ فیوچر نیوز گرفتاری پر ان کے ردعمل کے لیے رشیت یا اس کے نمائندوں تک پہنچنے سے قاصر تھی۔ ورلڈ ایغور کانگریس نے "مکمل شفافیت اور ایک منصفانہ، قانونی عمل" پر زور دیا کیونکہ تحقیقات جاری ہیں۔ سویڈش پراسیکیوٹر کے مطابق ریشٹ پر "چینی انٹیلی جنس سروس کی جانب سے اویغور ماحول میں لوگوں کے بارے میں غیر قانونی طور پر معلومات اور انٹیلی جنس جمع کرنے کا شبہ ہے۔" یہ مغربی انٹیلی جنس سروسز کی پیروی کرتا ہے جس میں سائبر جاسوسی مہموں کے بارے میں ایک انتباہ جاری کیا جاتا ہے جو دنیا بھر میں ایسے افراد اور تنظیموں کو نشانہ بناتے ہیں جو "چینی ریاست کی طرف سے اس کے استحکام کے لیے خطرہ سمجھی جانے والی" سرگرمیوں سے منسلک ہیں۔ انتباہ میں اس بات کا سیاسی انتساب شامل نہیں تھا کہ ان کمیونٹیز کو نشانہ بنانے والے اسپائی ویئر کے پیچھے کون تھا، لیکن انڈسٹری کی رپورٹنگ کا ایک بڑا حجم موجود ہے، بشمول گوگل، چیک پوائنٹ اور فیس بک، جس میں چینی ریاست کے زیر اہتمام ڈیجیٹل جاسوسی مہموں کی نشاندہی کی گئی ہے جو ایغور کمیونٹی کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ بائیڈن انتظامیہ کے تحت، امریکہ اور اتحادیوں نے چینی حکومت کے خلاف اویغور آبادی کے خلاف انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر پابندیوں کا اعلان کیا، جس میں لاکھوں ایغوروں کو جبری مشقت اور دوبارہ تعلیم کے کیمپوں میں حراست میں لینا بھی شامل ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے تفتیش کاروں نے 2022 میں یہ نتیجہ اخذ کیا کہ چین نے ایغور اور "دیگر اکثریتی مسلم کمیونٹیز" کے خلاف "انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں" کی ہیں۔ بیجنگ نے بار ہا بدسلوکی کے تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ اپنے بیان میں، ورلڈ ایغور کانگریس نے کہا کہ اس نے اپنے قیام کے بعد سے "بیرون ملک اختلاف رائے کو خاموش کرنے کے لیے چینی حکومت کی مربوط کوششوں کے بارے میں مستقل طور پر خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ یہ طرز عمل نہ صرف اویغور تارکین وطن کی سلامتی اور ہم آہنگی کو خطرے میں ڈالتے ہیں، بلکہ خود مختاری، عوامی تحفظ، اور میزبان ممالک کی قومی سلامتی کے لیے بھی براہ راست خطرہ ہیں۔"

ڈی پی پی قانون ساز نے اپوزیشن پر دفاعی سودوں کو روکنے کے لیے

چین کے حامی گروپوں کے ساتھ ملی بھگت کا الزام لگایا

تائی پے - 14/اپریل۔ ایم این این۔ ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی (ڈی پی پی) کے قانون ساز پوما شین نے چینی نیشنلسٹ پارٹی (کے ایم ٹی) کی قیادت والی اپوزیشن جماعتوں پر امریکی ہتھیاروں کی خریداری میں رکاوٹ ڈالنے اور تائیوان کے پورے معاشرے کی دفاعی حکمت عملی کو نقصان پہنچانے کے لیے چین نواز گروپوں کے ساتھ تعاون کرنے کا الزام لگایا ہے۔ تائی پے ٹائمز کی خبر کے مطابق، اس نے خاص طور پر کما اکیڈمی پر حملوں کی طرف اشارہ کیا، جو ایک غیر منافع بخش شہری دفاع کی تنظیم ہے جس کی اس نے مشترکہ بنیاد رکھی تھی۔ ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، شین نے دعویٰ کیا کہ انہیں اور اکیڈمی کو کے ایم ٹی، تائیوان پیپلز پارٹی (ٹی پی پی) اور چینی کمیونسٹ پارٹی نے نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ تائیوان کے شہری دفاع کے اقدامات کو کمزور کرنے کی وسیع تر کوشش کا حصہ ہے۔ حالیہ ہفتوں میں، شین ایک علمی جنگی مہم کا مرکز رہا ہے جس میں جھوٹے دعوے پھیلائے گئے ہیں، جس میں یہ الزام بھی شامل ہے کہ وہ امریکی جاسوس ہے، خفیہ طور پر امریکی فنڈنگ حاصل کرتا ہے، اور ریاستہائے متحدہ میں تین جائیدادوں کا مالک ہے۔ تائی پے ٹائمز کے مطابق، نئی پارٹی کے تائی پے سٹی کونسلر ہو ہان ٹنگ نے شین کے خلاف تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں تائیوان میں امریکی انسٹی ٹیوٹ سے ایک تربیتی پروگرام کے انعقاد کے لیے مالی مدد ملی تھی۔ ہو نے مزید الزام لگایا کہ شین نے تبصرہ کیا تھا، "اگر چینی میزائل [تائیوان کی طرف] اڑنے لگتے ہیں، تو اس سے ہمیں کافی مدد ملے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے میزائل کے خطرے سے فائدہ اٹھانا چاہا۔ شین نے ان الزامات کی تردید کی، انہیں بے بنیاد اور چینی ڈس انفارمیشن مہم کا حصہ قرار دیا۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ میزائل سے متعلق ان کا تبصرہ سیاق وسباق سے ہٹ کر کیا گیا ہے۔ تائی پے ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، جرائم کے ایک پروفیسر جو غلط معلومات اور چینی پروپیگنڈہ جنگ کا مقابلہ کرنے میں مہارت رکھتے ہیں، شین نے 2021 میں کوما اکیڈمی کی بنیاد رکھی تاکہ شہری دفاع میں رضاکاروں کو تربیت دی جا سکے۔ اگست 2022 میں امریکی ایوان نمائندگان کی اسپیکر نینسی پیلوسی کے تائی پے کے دورے کے بعد اکیڈمی نے خاصی توجہ حاصل کی، جو تائیوان کے ارد گرد میزائل مشقوں سمیت چینی فوجی مشقوں کے ساتھ موافق تھی۔ تائی پے ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، ان واقعات نے چین کے فوجی خطرات کے بارے میں عوامی بیداری کو بڑھایا اور شہری دفاعی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔

تائیوان نے فوجی تربیت پر دوبارہ توجہ مرکوز کرنے کا عہد کیا۔ رپورٹ

کرائسٹ چرچ (نیوزی لینڈ) 14/اپریل۔ ایم این این۔ تائیوان کی حکومت کی ایک نئی رپورٹ میں حقیقت پسندانہ خطرے کے منظر ناموں پر فوجی تربیت پر دوبارہ توجہ مرکوز کرنے کا عہد کیا گیا ہے، کیونکہ جزیرے کی قوم گھر کے قریب تازہ چینی کرپان کا مقابلہ کرتی ہے۔ تائی پے بیجنگ کی افواج کی طرف سے لاحق خطرے سے آگاہ ہے، لیکن حکام تسلیم کرتے ہیں کہ اسے روکنے کے لیے مزید کچھ کرنا ہوگا اور اگر ضرورت پڑی تو حملے سے لڑیں۔ اس پیغام کو نمایاں طور پر چینی زبان کے جریدے میں شامل کیا گیا تھا، جو گزشتہ ماہ شائع ہوا، جواب انگریزی ترجمہ کے طور پر دستیاب ہے۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ "ہر سطح پر فوجیوں کی جنگی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور ان کی فوری طور پر جنگی تیاری کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے تربیتی کورسز اور شدت میں اضافہ کیا جائے گا۔ ڈیفنس نیوز کے ایک رپورٹر نے متعدد مواقع پر تائیوان کے تربیتی واقعات کا مشاہدہ کیا ہے، جو اکثر جدید جنگ میں جنگ کی دھند سے الگ ہونے والی فارمولک اور کوریوگرافڈ مشقوں سے مشابہت رکھتے تھے۔ حقیقت پسندی کی کمی کو بھی امریکی مبصرین اور مشیروں نے ایک مسئلہ کے طور پر اٹھایا ہے۔ یو ایس تائیوان بزنس کونسل کے صدر روپرٹ جے ہیمنڈ۔ چیمبرز نے ڈیفنس نیوز کو بتایا کہ کیو ڈی آر کی بہتر تربیت کی خواہش ایک اہم خود تنقید کے مترادف ہے۔ تربیت ضروری ترقی کا ایک بہت بڑا شعبہ ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا۔ "یہ ماضی کی سیاسی حدود کو آزاد کرنے اور تائیوان اور ریاستوں میں توسیع شدہ تربیت کی حمایت کرنے کی امریکی خواہش کے ساتھ ہاتھ میں جا رہا ہے۔" امریکہ میں قائم پروجیکٹ 2049 انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین رینڈل شریور نے مارچ کے آخر میں امریکی سینیٹ میں گواہی دی کہ واشنگٹن کو تائیوان کی افواج کی تربیت میں مزید کام کرنا چاہیے۔ یہ کئی دہائیوں سے ممنوع تھا، اور اب ہم انہیں اس مقام پر لے جا رہے ہیں جہاں وہ زیادہ پیشہ ور، زیادہ ماہر ہیں، کیونکہ وہ تربیت پر زیادہ زور دے رہے ہیں۔

یوکرین میں روس کے لیے لڑنے والے چینی شہری کرائے کے فوجی ہیں۔ امریکی حکام

واشنگٹن، 14 اپریل۔ ایم این این۔ یوکرین کے خلاف روسی فوج کے لیے لڑنے والے ایک سو سے زیادہ چینی شہری کرائے کے فوجی ہیں جن کا چین کی حکومت سے براہ راست تعلق نہیں لگتا، دو امریکی حکام جو امریکی انٹیلی جنس سے واقف ہیں نے رائٹرز کو بتایا کہ چینی فوجی افسران، تاہم، جنگ سے حکمت عملی کے سبق حاصل کرنے کے لیے بیجنگ کی منظوری کے ساتھ روس کی خطوط پر تھیٹر میں ہیں۔ انڈو پیسیفک میں امریکی افواج کے سربراہ ایڈمرل سیموئیل پاپارو نے بدھ کے روز تصدیق کی کہ یوکرین کی افواج نے مشرقی یوکرین میں دو چینی نژاد افراد کو گرفتار کر لیا ہے جب یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا کہ ان کے ملک کے پاس روس کی جانب سے لڑنے والے 155 چینی شہریوں کے بارے میں معلومات ہیں۔ چین، جس نے روس کے ساتھ "کوئی حد" کی شراکت داری کا اعلان کیا ہے اور ماسکو کے 2022 میں یوکرین پر مکمل حملے پر تنقید کرنے سے گریز کیا ہے، نے زیلنسکی کے ریمارکس کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیا تھا اور کہا تھا کہ چین جنگ کا فریق نہیں ہے۔ امریکی حکام نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ بظاہر چینی جنگجو کم سے کم تربیت یافتہ ہیں اور ان کا روس کی فوجی کارروائیوں پر کوئی واضح اثر نہیں پڑ رہا ہے۔ سی آئی اے، امریکی دفتر برائے قومی انٹیلی جنس ڈائریکٹر، اور قومی سلامتی کونسل، نیز واشنگٹن میں چین کے سفارت خانے نے تبصرہ کی درخواستوں کا فوری جواب نہیں دیا۔ اس مسئلے کے بارے میں جاننے والے سابق مغربی انٹیلی جنس اہلکار نے رائٹرز کو بتایا کہ روس کے لیے تقریباً 200 چینی کرائے کے فوجی لڑ رہے ہیں جن کے ساتھ چینی حکومت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ لیکن چینی فوجی افسران، بیجنگ کی منظوری سے، جنگ سے سبق اور حکمت عملی حاصل کرنے کے لیے روس کے فرنٹ لائنز کے قریب جا رہے ہیں۔ سابق اہلکار نے کہا کہ "افسران" بالکل منظوری کے تحت موجود ہیں۔" چین نے برسوں سے ماسکو کو یوکرین کے خلاف اس کی جنگ میں مدد کے لیے مادی مدد فراہم کی ہے۔ بیجنگ نے روس کو میدان جنگ میں استعمال کرنے کے لیے مہلک ڈرون بھی فراہم کیے ہیں۔

لیاری میں پاکستانی فورسز کے ہاتھوں مبینہ طور پر بلوچ شخص اغوا

بلوچستان۔ 14/اپریل۔ ایم این این۔ کراچی کے علاقے لیاری سے پاکستانی سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں ایک بلوچ شخص کو مبینہ طور پر اغوا کر لیا گیا ہے، جس سے مقامی باشندوں اور انسانی حقوق کے علمبرداروں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ بلوچستان پوسٹ کے مطابق، اس شخص کی شناخت اختر ولد اکبر کے نام سے ہوئی ہے، جسے مبینہ طور پر 11 اپریل کو صبح سے پہلے چھاپے کے دوران حراست میں لیا گیا تھا۔ عینی شاہدین اور اہل خانہ کے مطابق، چھاپہ صبح 4 بجے کے قریب اس وقت ہوا جب سیکورٹی اہلکار بغیر وارنٹ پیش کیے اختر کے گھر میں داخل ہوئے۔ انہوں نے مبینہ طور پر بغیر کوئی وضاحت پیش کیے یا اس کی گرفتاری کی وجوہات بتائے بغیر اسے حراست میں لے لیا۔ آپریشن نے مناسب عمل اور شہر میں نسلی بلوچ باشندوں کے ساتھ سلوک کے بارے میں سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ بلوچستان پوسٹ کے مطابق، ان کی حراست کے بعد سے، اختر کے اہل خانہ کو ان کے ٹھکانے یا قانونی حیثیت کے بارے میں کوئی سرکاری معلومات نہیں ملی ہیں۔

بی ایل اے کا خاران میں لیویز چوکی پر قبضے کا دعویٰ، اسلحہ ضبط

بلوچستان۔ 14/اپریل۔ ایم این این۔ بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے بلوچستان کے ضلع خاران میں ایک حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے، جس کے دوران اس کے جنگجوؤں نے مبینہ طور پر لیویز فورس کی ایک چوکی کا کنٹرول سنبھال لیا اور اسلحے کا ایک بڑا ذخیرہ قبضے میں لے لیا۔ بی ایل اے کے ترجمان جیئند بلوچ کی جانب سے میڈیا کو جاری کیے گئے ایک بیان کے مطابق، گروپ کے جنگجوؤں نے جنہیں "سرمچار" کہا جاتا ہے، نے اتوار کی صبح تقریباً ایک بجے خاران کے علاقے مسکان قلات میں ایک لیویز اسٹیشن کو گھیرے میں لے لیا۔

مغربی بلوچستان میں مسلح حملے میں 8 پاکستانی شہری مارے گئے

مغربی بلوچستان۔ 14/اپریل۔ ایم این این۔ مغربی (ایران کے زیر انتظام) بلوچستان میں واقع مہرستان کے علاقے حذیف آباد میں ہفتے کی صبح ایک مسلح حملے میں صوبہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے کم از کم آٹھ پاکستانی شہری ہلاک ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق مقتولین کو نامعلوم مسلح افراد نے گولی مار کر ہلاک کر دیا جنہوں نے گاڑیوں کی مرمت کی ایک ورکشاپ پر دھاوا بول دیا جہاں یہ افراد کام کر رہے تھے اور رہائش پذیر تھے۔ مبینہ طور پر حملہ آوروں نے قریب سے گولی مارنے سے پہلے ان کے ہاتھ باندھے تھے۔ جاں بحق ہونے والوں کی جزوی طور پر شناخت دلشاد، اس کے بیٹے نعیم، جعفر، دانش اور ناصر کے نام سے ہوئی ہے۔ تمام کا تعلق پاکستان کے صوبہ پنجاب سے ہے۔ ٹی بی پی کو ابھی تک باقی مرنے والوں کے نام نہیں ملے ہیں۔

مہاراشٹر میں مساجد کے لاؤڈ اسپیکرز پر نئی پابندیاں

جن مساجد کی تعمیر قانونی حیثیت سے واضح نہیں، ان میں لاؤڈ اسپیکر لگانے کی اجازت نہیں ہوگی

ممبئی: (ایجنسی) ممبئی میں بی جے پی کے سابق رکن پارلیمنٹ کریٹ سومیا نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دعوی کیا ہے کہ مہاراشٹر حکومت نے مساجد میں نصب لاو؟ڈ اسپیکروں کے استعمال پر نئی رہنما ہدایات جاری کی ہیں۔ ان کے مطابق اب ایسی مساجد جن کی تعمیر قانونی حیثیت سے واضح نہیں، ان میں لاو؟ڈ اسپیکر لگانے کی اجازت نہیں ہوگی، اور ریاست بھر میں اس حوالے سے مکمل سروے کیا جائے گا۔ سومیا نے بتایا کہ قواعد کی خلاف ورزی کرنے پر پہلی یا دوسری بار میں ہی تین ماہ قید کی سزا دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ گزشتہ چھ ماہ سے ممبئی کی ان مساجد کی نشاندہی کر رہے ہیں جہاں لاو؟ڈ اسپیکر مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر نصب کیے گئے ہیں۔ ان کے بقول شیواجی نگر اور گوونڈی کے علاقوں میں واقع 72 مساجد میں تقریباً 500 لاو؟ڈ اسپیکر لگے ہیں، جن میں سے 70 فیصد مساجد کی تعمیر غیر قانونی طریقے سے کی گئی ہے اور ان کے پاس لاو؟ڈ اسپیکر کی اجازت بھی موجود نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مسجد کے نام پر لینڈ جہاد کیا جا رہا ہے اور زور دیا کہ پولیس کو لاوڈ اسپیکر کے سلسلے میں فڈنویس حکومت کی گائیڈ لائنز پر سختی سے عمل درا؟مد کرانا چاہیے۔ سومیا نے وضاحت کی کہ انہیں لاوڈ اسپیکر کے استعمال پر اعتراض نہیں، لیکن جب پانچ پانچ اسپیکر لگا کر آواز اس حد تک پھیلائی جاتی ہے کہ صوتی آلودگی پیدا ہو، تو یہ ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔ (بہ شکریہ ایشیا ایکسپریس اورنگ آباد)

وقف ترمیمی قانون کے خلاف تمام تنظیموں کو متحدہ ہونا چاہیے

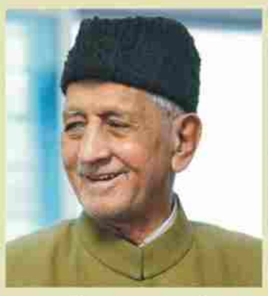

ناندیڑ: مسلم پرسنل لا بورڈ، تمام اپوزیشن پارٹیز وہ انصاف پسند شہریان ہند کی کوششوں کے باوجود مودی سرکار نے اس قانون کو نہ صرف دونوں ایوانوں میں منظور کروایا بلکہ اس کا نفاذ کروایا دیا ہے۔ حالانکہ سپریم کورٹ میں کئی درخواست سے داخل ہو چکی ہیں مگر پھر بھی مسلم پرسنل لا بورڈ نے طے کیا ہے کہ اس مسئلے کا احتجاج ہر جگہ ہونا چاہیے۔ مسلم پرسنل لا بورڈ جلد لائحہ عمل تیار کرنے والا ہے۔ اس ضمن میں بہتر ہوگا کہ ناندیڑ ضلع کی تمام تنظیمیں یکجا ہو کر اس احتجاج کو کامیاب بنائیں۔ اس لیے تمام تنظیموں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ تنظیم کا نام، ذمہ دار تنظیم کا نام، فون نمبر مسلم متحدہ محاذ کے صدر ایم۔ زیڈ۔ صدیقی ایڈوکیٹ کو روانہ کرے۔ جن کا فون نمبر 7447666584 پر رابطہ، 16/اپریل 2025 یعنی چارشنبہ تک دو پہر دو بجے سے شام پانچ بجے تک کریں۔ اس طرح کی اپیل صدر مسلم متحدہ محاذ نے کی ہے۔

آئی آئی پی اے کے صدر کے طور پر ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے

اور سکریٹری کے طور پر پروفیسر بالاجی کتورور کا انتخاب

ناندیڑ:14/اپریل (ورق تازہ نیوز) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن یعنی آئی آئی پی اے کی ناندیڑ شاخ کے صدر کے طور پر آج ضلع کلکٹر راہول کارڈیلے کو بلا مقابلہ منتخب کیا گیا۔ آئی آئی پی اے، نئی دہلی بھارت سرکار کے ملازم، عوامی شکایت اور ریٹائرمنٹ پنشن وزارت کے تحت عوامی انتظام کی ترقی، تحقیق اور انتظامی اصلاحات کے شعبے میں کام کرنے والا ایک بنیادی تحقیقی اور تربیتی ادارہ ہے۔ مرکزی حکومت کے ادارے کے تحت آئی آئی پی اے کی ناندیڑ شاخ قائم کی گئی ہے۔ ناندیڑ ضلع انتظامیہ کی جانب سے مقامی انتظامی افسران اور ملازمین کو تربیت فراہم کرنے، انتظامی صلاحیتوں کو ترقی دینے اور انتظامی اصلاحات کے ساتھ عوامی انتظام کے موضوع پر تحریر، تحقیق اور تربیت کے سلسلے میں مختلف کام انجام دینے کے لیے آئی آئی پی اے کی ناندیڑ شاخ قائم کی گئی ہے۔ نئی مجلس انتظامیہ کے انتخاب کے لیے ۱۴ اپریل ۲۰۲۵ کو ضلع کلکٹر کے کمرے میں آئی آئی پی اے کے مہاراشٹر ریاستی علاقائی مرکز کے سکریٹری اور ناندیڑ گردوارا بورڈ کے صدر مسٹر وجے ستابیر سنگھ کی صدارت میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں ناندیڑ شاخ کی مجلس انتظامیہ بلا مقابلہ منتخب کی گئی۔ اس میں ناندیڑ شاخ کے عہدے دار صدر کے طور پر ناندیڑ کے ضلع کلکٹر مسٹر راہول کارڈیلے اور سکریٹری کے طور پر دیگلور کالج دیگلور کے عوامی انتظام کے شعبے کے تحقیقاتی مرکز کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر بالاجی کتورور کو منتخب کیا گیا۔ جبکہ خزانچی کے طور پر پیپلز کالج ناندیڑ کے پروفیسر ڈاکٹر اامول کالے کو منتخب کیا گیا۔ آئی آئی پی اے ناندیڑ شاخ مجلس انتظامیہ کے عہدے دار رکن کے طور پر ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو افسر میگھنا کاوَلی کو منتخب کیا گیا۔ ناندیڑ ضلع میں آئی آئی پی اے کی شاخ قائم ہونے سے ناندیڑ ضلع انتظامیہ کی جانب سے مختلف عوامی فلاحی منصوبوں پر عمل آوری کو مزید مؤثر بنانا، معلومات اور ٹیکنالوجی کی مدد سے انتظامی خدمات کو آسان، شفاف اور تیز تر بنانا، مختلف ترقیاتی کاموں میں عوامی شراکت داری کو بڑھانا، انتظامی افسران کو وقتاً فوقتاً تربیت دے کر جسمانی، ذہنی، فکری اور اخلاقی صلاحیتوں کو ترقی دینا، عوامی فلاحی اور حساس انتظامی نظام کو تشکیل دینے کے لیے انتظامی افسران، عوامی انتظام کے موضوع کے اساتذہ اور محققین کے درمیان غور و فکر کا موقع فراہم کرنا، آئی آئی پی اے کی ناندیڑ شاخ ایک نعمت ثابت ہوگی۔ آئی آئی پی اے ناندیڑ شاخ مجلس انتظامیہ کے رکن کے طور پر پرنسپل ڈاکٹر رام جادھو، اروند نلگے، ڈاکٹر وینکٹ ولیگاوے، دنیش مونگیل وار، ڈاکٹر وامن کلمسے، ڈاکٹر روی بردے، ڈاکٹر دیپک واگماری، ڈاکٹر وجے تردوے اور ڈاکٹر مرزا بیگ کو بلا مقابلہ منتخب کیا گیا۔ اس اجلاس میں آئی آئی پی اے مہاراشٹر علاقائی شاخ کے مجلس انتظامیہ کے رکن ڈاکٹر پردیپ لونڈے، مسٹر کرن چدرواڑ، ڈاکٹر بالا صاحب بھنگولے، پروفیسر شنکر لکھنے کو مدعو رکن کے طور پر منتخب کیا گیا۔

ناندیڑ: ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی جینتی کے موقع پر ناندیڑ میں آج ہزاروں افراد نے ریلوے اسٹیشن کے پاس انکے مجسمہ پر پہنچ کر گلہائے عقیدت پیش کر کے انہیں یاد کیا

سماج کلیان دفتر میں بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی جینتی جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی

ناندیڑ:14/اپریل (ورق تازہ نیوز) بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی 134 ویں جینتی، سماج کلیان دفتر، ناندیڑ میں معاون کمشنر کے زیر اہتمام جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی۔ اس تقریب کی صدارت ضلع کلکٹر راہول کارڈیلے نے کی، جب کہ اہم مہمان پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار اور ڈاکٹر سانوی جیٹھوانی تھیں۔ نیز اس پروگرام میں پرم پوجیہ پیّودھی بھنتے جی اور بھکشوسنگھ شرامانیر تھورگاؤں کی بھی موجودگی رہی۔ ضلع کلکٹر راہول کارڈیلے، پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، معاون کمشنر شیوانند منگیری اور موجود معززین نے چراغ روشن کیا اور بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی تصویر پر پھولوں کا ہار پیش کر کے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد، پرم پوجیہ پیّودھی بھنتے جی نے حاضرین کو تری شرن پنچ شیل گروہ کے تحت رہنمائی کی۔ پروگرام کا افتتاحی بیان معاون کمشنر شیوانند منگیری نے کیا اور کو بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی 134 ویں جینتی پر مبارکباد دی۔ اس کے بعد، ڈاکٹر سانوی جیٹھوانی نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ ضلع کلکٹر راہول کارڈیلے نے اپنے صدارتی خطاب میں حاضرین کو بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی جینتی کی مبارکباد دی۔ انہوں نے ڈاکٹر امبیڈکر کے عظیم کارناموں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ان کے خیالات ہمارے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع انتظامیہ خواجہ سرا کمیونٹی کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ہمیشہ تیار ہے۔ انہوں نے یہ یقین دہانی بھی کرائی کہ جلد سے جلد خواجہ سرا کمیونٹی کے لیے کِنر بھون تعمیر کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی۔ اس موقع پر خواجہ سرا کمیونٹی کی گرو، شیخ شرکا فرید میڈم، سی وائی ڈی اے پونے کے میلَن لمبا، اور ڈاکٹر وا انتظامی افسر یشدہ بن جوگدانڈ بھی موجود تھے۔ اس پروگرام میں، ضلع کلکٹر راہول کارڈیلے، پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، اور معاون کمشنر شیوانند منگیری کے ذریعہ 40 سے 45 خواجہ سرا افراد کو شناختی کارڈ اور سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔ سماج کلیان محکمہ کے تحت منعقدہ سماجی ہفتہ کے دوران بھارتی آئین کی تمہید کا باقاعدہ اجتماعی مطالعہ کیا گیا۔ اسی طرح معاون کمشنر، سماج کلیان ناندیڑ دفتر کے ماتحت سرکاری ہاسٹل اور سرکاری رہائشی اسکولوں میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے نظریات پر مبنی تقریری مقابلے، مضمون نویسی مقابلے، مختصر ڈرامے، پتھ ناٹک، تصویری سازی اور مطالعہ کی تحریک کے اقدامات وغیرہ کا انعقاد کیا گیا۔ اسی کے ساتھ ہی، محترمہ سجاتا پوہرے، سماجی منصوبہ جات کی ضلعی پروجیکٹ افسر، ناندیڑ کی رہنمائی میں سماجی رضا کاروں کے ذریعے دیہی اور شہری علاقوں میں پتھ ناٹک کے ذریعے سماج کلیان محکمہ کی مختلف فلاحی اسکیموں کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کی گئی۔ اس پروگرام کے ساتھ سماجی مساوات ہفتہ کا اختتام ہوا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے معاون کمشنر سماج کلیان دفتر کے تمام افسران و ملازمین نے انتھک محنت کی۔ پروگرام کی نظامت گیانن پامپٹوار نے کی، جب کہ شکریہ رامداس پینڈکر نے ادا کیا۔ اس موقع پر دفتر کے تمام افسران و ملازمین کے علاوہ مختلف کارپوریشنز کے افسران و ملازمین اور سماجی کارکن بڑی تعداد میں موجود تھے۔

مودی جی، آر ایس ایس کے سربراہ دلت، مسلم یا خواتین کو کب بنائیں گے؟: سپکال

مودی کا کانگریس کے بارے میں بیان انتہائی مضحکہ خیز اور غیر اخلاقی

ممبئی: کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے وزیر اعظم نریندر مودی سے براہ راست سوال کرتے ہوئے کہا کہ آر ایس ایس کے سربراہ دلت، مسلم یا خواتین کو کب بنائیں گے؟ انہوں نے کہا ہے کہ یہ تاریخی حقیقت ہے کہ آئین کے معمار، بابا صاحب امبیڈکر اور ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے درمیان ہمیشہ مضبوط تعلقات تھے اور نہرو نے بابا صاحب کو عزت دی تھی۔ مگر آج تک آر ایس ایس نے کبھی کسی دلت، مسلم یا خاتون کو سربراہ کا عہدہ نہیں دیا۔ ہرش وردھن سپکال نے وزیر اعظم مودی کے کانگریس کے بارے میں کیے گئے بیانات کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ان کا بیان انتہائی غیر منطقی اور مضحکہ خیز ہے۔ کانگریس کی درخشاں تاریخ اور اس کے ملک کے لیے کیے گئے بے شمار کاموں کو مودی جیسے افراد کبھی نظر انداز نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی حکومت میں تعلیم سے لے کر خلا تک ہر شعبے میں ترقی ہوئی تھی۔ مودی نے 11 سال اقتدار میں گزارے ہیں، تو انہیں یہ بتانا چاہیے کہ ان 11 سالوں میں انہوں نے ملک کے لیے کیا کیا؟ ان کے دور حکومت میں ہندو، مسلم، دلت اور او بی سی کے درمیان نفرتیں بڑھیں اور دراصل یہی مودی کی حصولیابی ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی نے مسلم خواتین کے حقوق کے لیے جو اقدامات کیے، جیسے تین طلاق اور وقف بورڈ کے معاملات وغیرہ تو یہ صرف ایک جھوٹا تاثر پیدا کرنے کی کوشش تھی۔ 11 سالوں میں مودی نے ایک بھی مسلم خاتون کو کسی بھی اہم عہدے پر فائز نہیں کیا۔ نہ ہی انہوں نے کسی مسلم امیدوار کو انتخابی میدان میں اتارا اور نہ ہی انہیں مرکزی وزیر، وزیر اعلیٰ یا ممبر آف پارلیمنٹ بنانے کی کوئی کوشش کی۔ ان کے دور میں مسلمانوں اور دلتوں کے خلاف زیادتیاں بڑھ گئیں اور ان کے لیے کچھ بھی کرنے کی بجائے وہ خاموش رہے۔ سپکال نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ملک میں کسانوں کو ان کے زرعی پیداوار کی مناسب قیمتیں نہیں مل رہی، نوجوانوں کو روزگار نہیں مل رہا اور ملک کے بیشتر لوگ مشکلات کے شکار ہیں۔ لیکن وزیر اعظم مودی اپنی تعریف میں مگن ہیں۔ کرونا کے دوران جب پورا ملک مشکلات میں تھا، مودی نے تالیاں اور تھالیاں بجوائیں، مگر اب انہیں امریکہ کے ٹیرف پر اپنی پوزیشن واضح کرنی چاہیے۔ ان کے دور حکومت میں غریبوں کی تعداد میں اضافہ ہوا، جبکہ امیر اور بھی امیر ہو گئے اور لاکھوں افراد ملک چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ مودی حکومت میں دلتوں کے خلاف مظالم میں اضافہ ہوا اور مودی نے ان واقعات کو روکنے کے لیے کچھ نہیں کیا۔ ان کے مسلسل کانگریس پر حملے اور جھوٹ بولنا اس بات کا غماز ہیں کہ وہ حقیقت سے دور ہیں اور اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے کانگریس پر الزام لگا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی جانب سے بابا صاحب امبیڈکر کے بارے میں جو محبت کا دعویٰ کیا جاتا ہے، وہ سراسر جھوٹ ہے۔ وہ لوگ جو بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کو کبھی تسلیم نہیں کرتے تھے، اب ان کی شان میں قصیدے پڑھنے لگے ہیں۔ سپکال نے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کا مذاق اڑانے والوں کے ساتھ آج مودی اور آر ایس ایس کے عہدے دار کھڑے ہیں، اور یہ سب ایک جھوٹے تاریخ کی تشکیل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہمیں بتاتا ہے کہ ہر فرد کو عزت دینی چاہیے اور ہمیں سب کو ساتھ لے کر چلنا چاہیے، یہی بھارت کی قدیم روایت ہے۔ یہ وہ اصول ہیں جن پر کانگریس کا ایمان ہے، اور وہ ہمیشہ اس پر عمل کرے گی۔

2025: ہندوستان کے خانگی حج کوٹہ میں اچانک 80 فیصد کٹوتی

سری نگر (ایجنسیز) سعودی عرب کی جانب سے ہندوستانی عازمین حج کے 52 ہزار سلاٹس کی منسوخی پر تشویش ظاہر کرنے برسر اقتدار اور اپوزیشن جماعتیں متحد ہو گئیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے گزارش کی کہ وہ سعودی قیادت سے یہ معاملہ رجوع کرے۔ چیف منسٹر جموں و کشمیر عمر عبداللہ نے اپنے سرکاری ایکس ہینڈل پر پوسٹ کیا کہ خبر ہے کہ 52 ہزار سے زائد ہندوستانی عازمین حج کے سلاٹس منسوخ کر دیے گئے۔ ان میں کئی نے پیمنٹ مکمل کر دیا تھا۔ بڑی تشویش کی بات ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے میری گزارش ہے کہ وہ جلد سے جلد سعودی حکام سے بات چیت کریں تاکہ تمام متاثرہ عازمین کے مفاد میں کوئی حل نکل آئے۔ یہ اقدام جاریہ سال سفر مقدس پر روانہ ہونے کی امید کرنے والے ہزاروں افراد کی پریشانی دور کرنے کے لئے اہم ہے۔ جموں و کشمیر میں برسر اقتدار نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے وزیر اعظم نریندر مودی سے اپیل کی کہ وہ اس سلسلہ میں سعودی قیادت سے بات کریں۔ انہوں نے کہا کہ میری اپیل ہے کہ وزیر اعظم، سعودی عرب کی حکومت سے یہ مسئلہ اٹھائیں اور یقینی بنائیں کہ ہندوستانی عازمین حج کا کوٹہ نہ گھٹے۔ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے کہا کہ حج کوٹہ گھٹانے کے اچانک فیصلہ سے عازمین اور ٹور آپریٹرس دونوں بڑی مشکل میں ہیں۔

مدھیہ پردیش میں وقف ترمیمی قانون کے تحت پہلا مدرسہ منہدم

بھوپال: مدھیہ پردیش کے ضلع پنا (Panna) میں واقع ایک 30 سال پرانا مدرسہ ہفتہ، 12 اپریل کو منہدم کر دیا گیا۔ یہ پہلا مسلم ملکیتی مذہبی ڈھانچہ ہے جسے حال ہی میں نافذ کیے گئے

وقف ترمیمی قانون (Act Amendment Waqf) کے تحت نشانہ بنایا گیا ہے۔ مدرسہ بی ڈی کالونی میں واقع تھا اور تقریباً تین دہائیوں سے قائم تھا۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق، حکام کا دعویٰ ہے کہ یہ مدرسہ غیر قانونی طور پر تعمیر کیا گیا تھا، تاہم مدرسے کے مالک نے کہا کہ انہوں نے مقامی گرام پنچایت سے باقاعدہ اجازت حاصل کی تھی۔ حکام کا کہنا ہے کہ مدرسے کے مالک کو نوٹس جاری کی گئی تھی، لیکن معاملہ قانونی کارروائی کی وجہ سے تاخیر کا شکار رہا۔ نئے قانون کے تحت اب یہ علاقہ میونسپل کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں آ گیا ہے، اس لیے اس تعمیر کو غیر قانونی قرار دیا گیا۔ تاہم، مدرسے کے مالک نے خود ہی سرکاری کارروائی سے بچنے کے لیے بلڈوزر کے ذریعے اس عمارت کو منہدم کر دیا، تاکہ براہ راست سرکاری مداخلت سے بچا جا سکے۔ یہ قانون 5 اپریل کو صدر دروپدی مرمو کی منظوری کے بعد 8 اپریل کو نافذ ہوا۔ پارلیمنٹ میں اس قانون پر شدید بحث ہوئی، جس کے بعد اسے منظور کیا گیا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ قانون شفافیت، پسماندہ مسلمانوں اور مسلم خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے لایا گیا ہے۔ تاہم، متعدد مسلم تنظیمیں، جن میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (AIMPLB) اور حزبِ اختلاف کے اراکینِ پارلیمان شامل ہیں، اس قانون کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کر چکے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ قانون آئین کی خلاف ورزی ہے اور مسلمانوں کے حقوق پر قدغن لگاتا ہے۔

ایم پی: مسجد کے سامنے ہنومان جینتی ریلی کے نفرت انگیز نعرے تشدد کا باعث بنے۔ 9 مسلمان گرفتار

گنا: مدھیہ پردیش کے گنا ضلع میں ہنومان جینتی ریلی کے دوران ہفتہ کی رات کو ہونے والے تشدد کے سلسلے میں کم از کم نو مسلمانوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے اس کی تصدیق کی ہے۔ واضح رہے کہ مدھیہ پردیش کے گنا ضلع کے کرنل گنج میں ہندو اور مسلم کمیونٹی کے درمیان اس وقت کشیدگی بڑھ گئی تھی جب ہنومان جینتی کے جلوس کے دوران ایک مسجد کے سامنے ڈی جے بجایا گیا۔ ان لوگوں کو مقامی بی جے پی میونسپل کونسلر اوم پرکاش 'گبر' کشواہا کی شکایت کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا، جنہوں نے ہنومان جینتی ریلی کی قیادت بھی کی تھی۔ ان کی شکایت میں 4-5 افراد اور 15-20 دیگر افراد کو بھارتیہ نیا سنہتا کی دفعہ 109، 296، 324(4)، 125، 190 اور دیگر متعلقہ سیکشنز کے تحت نامعلوم بتایا گیا۔ گرفتار کیے گئے نو مسلمانوں میں وکی خان اور ان کا بیٹا سمیر خان، توفیق، سونو، انس، شکیل، عتیق، ساحل اور سہراب شامل ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق مسجد پہنچنے پر ہنومان جینتی ریلی کے ارکان کی طرف سے اشتعال انگیز اور نسل کشی کے نعرے لگائے گئے اور دونوں فرقوں کے لوگ آمنے سامنے آگیے اے بی نیوز نے کل گنا کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنجیو کمار سنہا کے بیان کے حوالہ سے بتایا تھا جلوس سرکاری اجازت کے بغیر نکالا گیا اور ایک مخصوص کمیونٹی کے مذہبی مقام کے قریب اشتعال انگیز نعرے لگائے گئے، جس کی وجہ سے دونوں گروپوں کے درمیان تصادم اچانک پرتشدد ہو گیا۔ مقامی میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "وہ جلوس (یاترا) وہاں سے جا رہا تھا، جس کے لیے کوئی اجازت نہیں دی گئی تھی، جلوس کو زبردستی نکالا گیا اور ایک مخصوص کمیونٹی کے مذہبی مقام کے قریب روکا گیا اور نعرے بازی کی گئی، جس کی وجہ سے دونوں فریقوں کے درمیان تنازعہ کی صورتحال پیدا ہو گئی، ہم نے دونوں برادریوں کے نمائندین سے بات کی ہے اور اب صورتحال قابو میں ہے۔"

'ہم بابا صاحب کے سچے پیروکار'

ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی 134 ویں جینتی پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی خصوصی مہم

ممبئی: بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی 134 ویں جینتی کے موقع پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) نے آج سے پورے مہاراشٹر میں 'ہم بابا صاحب کے سچے پیروکار' کے عنوان سے ایک خصوصی عوامی آگاہی مہم شروع کی ہے۔ یہ معلومات پارٹی کے ریاستی صدر و رکن پارلیمنٹ سنیل ٹکڑے نے دی۔ یہ مہم پارٹی کے قومی صدر اور ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار اور ریاستی صدر سنیل ٹکڑے کی رہنمائی اور تصور کے تحت شروع کی گئی ہے۔ اس مہم کا مقصد ڈاکٹر امبیڈکر کی طرف سے دیے گئے انسانی حقوق، مساوات، انصاف اور بھائی چارے جیسے اہم اصولوں کو عوام تک پہنچانا، ہندوستانی آئین کی پیش کش کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور ان کے خیالات کو مؤثر انداز میں نئی نسل تک پہنچانا ہے۔ اس مہم کے تحت، ہندوستانی آئین کی پیش کش اور اجیت دادا کی طرف سے ریاست کی عوام کے نام لکھا گیا پیغام ریاست کے مختلف اضلاع، شہروں، گاؤں اور اہم مقامات پر ایک ساتھ نمائش کے لیے پیش کیا جا رہا ہے۔ ان میں اسکولز، کالجز، کتب خانوں، بدھ وِیہارس، ڈاکٹر امبیڈکر کے مجسمے اور یادگاریں، بازار، اہم چوک، رہائشی سوسائٹیز اور عوامی مقامات شامل ہیں۔ آئین صرف ایک قانونی دستاویز نہیں ہے، بلکہ یہ ہندوستانی جمہوری نظام کی بنیاد ہے اور اسے عوام تک سادہ زبان میں پہنچایا جا رہا ہے۔ ٹکڑے نے کہا کہ بابا صاحب کے خیالات کو نئی نسل تک پہنچانا ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے۔ موجودہ دور میں سماج کے مختلف طبقوں کے درمیان ایک غیر مرئی دراڑ پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ ایسے میں سماج میں انسانی حقوق، مساوات، انصاف اور بھائی چارے جیسے بابا صاحب کے دیے گئے اصولوں کو مضبوط کرنا ضروری ہے۔ اسی مقصد کے تحت یہ مہم چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری پارٹی، شیواجی، شاہو، پھلے اور امبیڈکر کے نظریات کی وراثت کو آگے بڑھا رہی ہے۔ سماج کے ہر طبقے کو ترقی کے مساوی مواقع دینا نیشنلسٹ کانگریس کا بنیادی مقصد ہے۔ مہاراشٹر کی ترقی کے لیے یہ عظیم شخصیتیں ہمیشہ رہنمائی کا ذریعہ رہیں گی اور ہر شہری کو ان کی تعلیمات کی پیروی کرنی چاہیے۔ ڈاکٹر امبیڈکر کا کردار صرف آئین تک محدود نہیں تھا۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں سماجی، اقتصادی اور تعلیمی غیر مساوات کے خلاف مضبوط آواز اٹھائی۔ پانی، زراعت، محنت کے قوانین، خواتین کے حقوق اور سیکولرازم جیسے مسائل پر ان کے خیالات آج بھی حکومت اور سماج کے لیے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے بہوجن سماج کی فلاح کے لیے اپنی زندگی بھر جدوجہد کی اور ہندوستانی جمہوری کو ایک مضبوط ڈھانچہ فراہم کیا۔

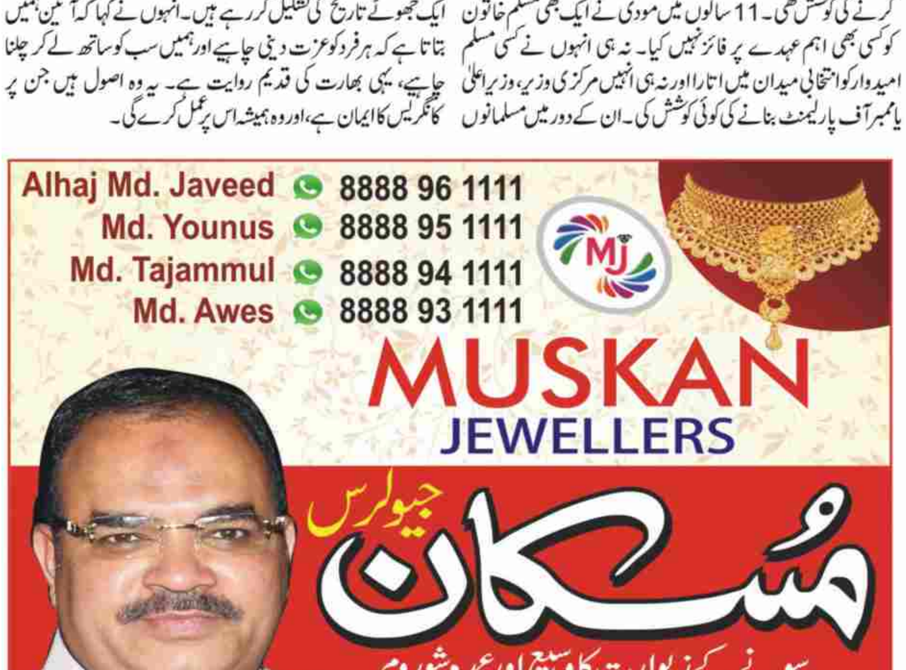

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اس اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔